

# نوشہ پیر

تصنیف

پیر سید ابوالکمال حق شناس

ناشر

مکتبہ نوشاہیہ

لاہور

# فہرست مضامین

۲۹	شجرہ طریقت	۶	کتابیات
۳۰	خطاب خطاب نوشہ کا عطا ہونا	۱۰	تہذیب
۳۱	درجہ سیمہ گنج بخش	۱۱	شجرہ طریقت سلسلہ عالیہ نوشاہی قادریہ
۳۱	اقامت نوشہرہ	۱۲	نذرانہ عقیدت
۳۲	درس تدریس	۱۳	ہدیہ عقیدت
۳۲	تحصیل علوم دینی کی تاکید	۱۴	شجرہ نسب
۳۳	شادی	۱۵	سلام حقیقت
۳۳	مہمان نوازی	۱۶	منقبت
۳۳	شجاعت	۱۷	تکلم الودیعہ
۳۴	قبولیت عامہ	۱۸	نذرانہ عقیدت
۳۵	پابندی سنت	۱۹	حمد باری تعالیٰ
۳۶	مناصب علیا	۲۰	نعت مرثیہ کائنات
۳۷	تبلیغ اسلام	۲۱	آغاز سخن
۳۸	تصنیف و تالیف	۲۵	ابجد گرامی نسب انصاری
۴۰	تاریخ دولت حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ	۲۵	تاریخ ولادت
۴۰	قطعات و قصائد	۲۵	خانہ دان
۴۱	مدفن	۲۶	پیشگوئی
۴۲	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد	۲۶	تحصیل علم
۴۵	محمد اعظم حضرت میر محمد باختم شاہ ریادل	۲۷	علم لدنی
		۲۷	بیعت

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ----- نوشہ پیر

تصنیف ----- پیر سید ابوالکمال برق نوشاہی

تعداد ----- گیارہ سو

تاریخ طباعت ----- فروری ۲۰۰۵ء

مطبع ----- ایم۔ بی۔ نوشاہی پرنٹنگ پریس لاہور

ناشر

مکتبہ نوشاہیہ۔ دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات

۲۵	مذہب پاک	۶۲	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود اوقات
۲۸	تبلیغ اسلام	۶۳	مصنفین
۲۹	بیت و خلافت	۶۳	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں فارسی شعرا
۵۱	تصنیف تالیف	۶۳	کے اسمائے گرامی
۵۲	تاریخ وفات حضرت محمد اعظم قدس سرہ	۶۴	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں پنجابی
۵۲	قطب تاریخ وصال سید محمد شاہ دیول	۶۵	شعرا کے اسمائے گرامی
۵۲	اولاد	۶۶	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں موجود اوقات
۵۳	حضرت سید محمد سعید و دو نوشہ ثانی	۶۶	پنجابی شعراء
۵۴	تاریخ و وفات حضرت سید محمد سعید و دو نوشہ ثانی	۶۷	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں اطباء
۵۴	اولاد	۶۷	کے اسمائے گرامی
۵۵	نقیبہ اعظم حضرت حافظ سید محمد ابراہیم نوشاہی	۶۸	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں موجود اوقات
۵۵	حضرت حافظ سید محمد علی شاہ نوشاہی	۶۹	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں موجود اوقات
۵۶	حضرت حافظ سید محمد عارف نوشاہی	۶۹	خوش نویس
۵۶	قطب التکوین سید غلام محمد شاہ	۷۰	سلسلہ نوشاہیہ کے فارسی شعراء
۵۷	غواص بحر حیات سرکار بحر العلوم نوشاہی	۷۰	سلسلہ نوشاہیہ کے موجود اوقات
۵۷	قطب تاریخ وصال حضرت سید کاظم علی شاہ	۷۱	پنجابی شعراء
۵۹	قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی	۷۱	سلسلہ نوشاہیہ کی چند مشہور مناقبیں
۶۱	شادی	۷۲	سحرچو خان
۶۱	وفات حضرت قطب الاقطاب	۷۲	سنگوئی شریف
۶۲	قبر مبارک میں روشنی	۷۳	حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد کی
		۷۳	علمی ادبی سرگرمیوں کا مختصر تذکرہ
		۷۴	مصنفین

۹۰	خانقاہ شاہ فلاح دیوان	۹۰	نوشہ پور شریف
۹۰	نوشہ پور شریف	۹۰	استاذ عالیہ نوشاہیہ پوری شریف
۹۱	انب سائیں	۹۱	دربار سائیں محمد علی نوشاہی
۹۱	گوڑہ شاہاں	۹۱	دربار نوشاہی محل شریف
۹۲	دربار میاں غلام قادر نوشاہی	۹۲	دربار میاں غلام قادر نوشاہی
۹۳	دُور شتاب	۹۳	دُور شتاب
۹۳	دربار پیر سچا	۹۳	بھڑی پاک رحمان
۹۳	دربار شمس	۹۴	دربار سید صالح محمد شاہ
۹۴	سند پور شریف	۹۵	سند پور شریف
۹۵	پیر گھڑاٹھ	۹۵	خانقاہ حضرت میر کلاں نوشاہی
۹۵	خانقاہ حضرت میر کلاں نوشاہی	۹۶	خانقاہ شاہ صد دیوان
۹۶	خانقاہ کتاب	۹۶	فہرست تصانیف سید ابوالکمال حسن نوشاہی
۹۶	فہرست تصانیف سید ابوالکمال حسن نوشاہی	۹۶	فہرست تصانیف سید ابوالکمال حسن نوشاہی

# کتابت

- ۱۔ الامحارہ خطی بہاء اللہ
- ۲۔ انتخاب گنج شریف
- ۳۔ انوار نوشاہیہ
- ۴۔ اذکار نوشاہیہ
- ۵۔ احوال آثار سید شرافت نوشاہی
- ۶۔ اردو ترجمہ خزینۃ الاصفیاء
- ۷۔ بوستان نوشاہی خطی
- ۸۔ بیاض نوشاہی خطی از تہذیب کا مرکز و بحر العلوم
- ۹۔ بیاض سید نظام الدین نوشاہی خطی
- ۱۰۔ بحر الجمان
- ۱۱۔ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ
- ۱۲۔ پنجابی ادب کی کہانی
- ۱۳۔ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ
- ۱۴۔ تذکرہ شرفائے پنجاب
- ۱۵۔ تذکرہ نوشاہی خطی
- ۱۶۔ تحقیقات چشتی
- ۱۷۔ تذکرہ مشائخ خطی

- مرزا احمد بیگ لاہوری
- مرتب سید شریف احمد ساہنپالی
- سید شریف احمد ساہنپالی
- سید شریف احمد ساہنپالی
- پروفیسر اقبال مجددی
- مطبوعہ
- سید ابوالکمال بقی نوشاہی
- ملوک سید ابوالکمال بقی نوشاہی
- ملوک سید ابوالکمال بقی نوشاہی
- مطبوعہ
- پروفیسر احمد حسین قریشی
- عبد الغفور قریشی
- حمید اللہ شاہ ہاشمی
- نور محمد بیدار شہید
- سید شیر محمد بن خوارزمی و سید محمد حیات
- مولوی نواز احمد چشتی
- مفتی خیر اللہ لکھنوی

## تذکرہ ایشخ

- ۱۸۔ تاریخ انوار
- ۱۹۔ تذکرہ صدیقیان خطی
- ۲۰۔ تحائف اصفیاء
- ۲۱۔ تذکرہ ادیبان ہندوستان
- ۲۲۔ تذکرہ مشائخ قادریہ لاہور
- ۲۳۔ تذکرہ سیفیہ
- ۲۴۔ تذکرہ صوفیائے سرحد
- ۲۵۔ تذکرہ صوفیائے پنجاب
- ۲۶۔ تشریف الفقراء خطی
- ۲۷۔ تاریخ حق خطی
- ۲۸۔ ثواب المناقب خطی مصنف
- ۲۹۔ جامع الفوائد
- ۳۰۔ چادر باغ پنجاب خطی
- ۳۱۔ چہار بہار خطی
- ۳۲۔ حدیقۃ الاولیاء
- ۳۳۔ حدیقۃ الاسرار
- ۳۴۔ خطبات گارسان دتاسی
- ۳۵۔ خزینۃ الاصفیاء فارسی

## سائنس فوج ملی خان قندل نوشاہی

- مطبوعہ
- ملوک پروفیسر احمد حسین قریشی
- سید حسن محمد ہاشمی نوشاہی
- مرزا اختر دہلوی
- محمد دین کلیم
- مطبوعہ لاہور
- امجاز الحق قدوسی
- امجاز الحق قدوسی
- نصیر سید غلام محی الدین بخاری نوشاہی
- ملوک پروفیسر احمد حسین قریشی
- محمد ماہ صداقت کنجاہی
- ملوک سید نبی احمد آف پندھوین
- گنیش داس بدھڑہ
- محمد ہاشم شاہ تھری پالوی
- مفتی غلام سرور لاہوری
- قاضی ام بخش جام پوری
- مطبوعہ
- مفتی غلام سرور لاہوری



۵۶۔ نزہۃ الخواطر علی  
عبدالحمی  
۵۷۔ ہفتاد اولیاء  
شاہ مراد سہروردی

### اخبار و رسائل

- ۵۸۔ قادری نوشا ہی محمد صادق مجددی  
۵۹۔ القادر نوشا ہی ماہنامہ بابت محرم ۱۳۲۲ھ  
۶۰۔ قادری نوشا ہی ماہنامہ جادی الثانی ۱۳۲۲ھ  
۶۱۔ الدعوة الاسلامیہ بریڈ فورڈ ماہنامہ اگست ۱۹۷۵ء  
۶۲۔ ترجمان اہل سنت کراچی ماہنامہ بابت مارچ ۱۹۷۶ء  
۶۳۔ ہفت روزہ الہام بہاولپور  
۶۴۔ روزنامہ حالات لاہور ۲۲ مارچ ۱۹۶۳ء  
۶۵۔ شاہین سہ ماہی مجلہ زمیندار کالج گجرات ۳



۳۷۔ دعوت اسلام ترجمہ پرچینگز آف اسلام

- ۳۸۔ ذخیرۃ المتواریک خطی  
۳۹۔ ذکر الصالحین خطی  
۴۰۔ روضۃ القیومیہ  
۴۱۔ سوانح عمری شاہ عبدالرحمان پاک  
۴۲۔ شرح لمعات جامی خطی  
۴۳۔ عبرت نامہ فارسی  
۴۴۔ کنز الرحمت خطی محمد عالم  
۴۵۔ قصص اطفال فارسی  
۴۶۔ گلزار نوشا ہی  
۴۷۔ گنج الاسرار  
۴۸۔ گجرات بعید قدیم و جدید  
۴۹۔ گلزار عاشقان  
۵۰۔ گلدستہ نوشا ہی  
۵۱۔ لوامع البرکات  
۵۲۔ مناقبات نوشا ہیہ خطی  
۵۳۔ موعظہ نوشا ہیہ  
۵۴۔ نوشہ گنج بخش ادائیگی تعلیمات  
۵۵۔ نوشہ گنج بخش  
سید ابوالکمال برقی نوشا ہی  
ملوکہ قاضی عبدالسبحان صاحب  
خواجہ کمال الدین محمد احسان نقشبندی  
سید شریف احمد ساہنپالی  
مخزن کتب نامہ سلیمان پھول شریف  
مفتی علی الدین  
ملوکہ صاحبزادہ محبوب حسین گنگوئی شریف  
مولوی احمد علی چشتی  
مولوی محمد حیات نوشا ہی شرفیوری  
مرتبہ سید شریف احمد ساہنپالی  
پروفیسر احمد حسین قریشی  
مرزا محمد نذیر اختر ساہنپالی  
سید ابوالکمال برقی نوشا ہی  
سید ابوالکمال برقی نوشا ہی  
مولوی محمد شرف منجری  
مرتبہ سید شریف احمد ساہنپالی  
سید ابوالکمال برقی نوشا ہی  
سید ابوالکمال برقی نوشا ہی

## تہذیب

میں اپنا یہ رسالہ موسوم بہ "نوشہ پیو" منظر تجلیات الہیہ  
مخزن فیوض لاقتناہیہ، امام سلسلہ نوشاہیہ، قطب الاولیاء  
امام الاصفیاء، سلطان التعلیم ولایت، منبع فیوض وغایت، سرچشمہ  
رشد و ہدایت، محرم حرم جلال، شاہ بزم وصال، حامی سنت  
ماجی بدعت، حجتہ اللہ فی العالمین، سید العارفین، قدوة الاساکین  
شیخ الاسلام مجدد اعظم، ابوالہاشم حضرت حافظ حاجی محمد نوشہ  
گنج بخش قادری قدس سرہ کی بارگاہ عالیہ میں ان کے (۳۲۳)  
تین سو تین سو سالانہ عرس اقدس کے موقع پر بطور نذرانہ  
عقیدت پیش کرتا ہوں۔

مگر قبول افتد نہ ہے عزد شرف

گلدے بارگاہ نوشاہیہ

فقیر ابوالکمال برقی نوشاہی قادری بحر العلومی

۱۲ جون ۱۹۶۶ء



## شجرہ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ نوشاہی بحر العلومی

اے کذات پاک تو اللہ اکبر آمدہ  
قدسیاں بزرگ می گویند حق سبحانہ  
حضرت خواجہ حسن بصری امام اولیاء  
حضرت داؤد طائی شہسباز معرفت  
شاہ سہری سقطی جنید شیخ شبی ابو الفضل  
مالک ملک حقیقت خواجہ مابو سعید  
سیدی عبدالوہاب و سید صوفی مقتدا  
سیدی مسعود ہم سید علی ماہ نق  
شاہ محمد غوث ہم شاہ مبارک پیر ما  
شاہ سیماں نور می حاجی نوشہ گنج بخش  
دارت نوشاہ ہاشم شاہ مجاہدہ نشین  
سید ابراہیم سید ملک شاہ سید حسن  
منظیر افوار اللہ احمد بحر العلوم  
بنہء محبوب سبحانی غریب بے نوا  
مرحبا خیرا رسل ہادی اکبر آمدہ  
منظیر عون الاکمل فاتح خیبر آمدہ  
شاہ حبیب عجی نسہ بخندہ اختر آمدہ  
خواجہ سعدون کرخی میر دفتر آمدہ  
بو الفرج ہم بو الحسن سرکار انور آمدہ  
غوث اعظم پیر پیران نور حیدر آمدہ  
عارف حقید احمد شان مصداق آمدہ  
سیدی شاہ میر و شمس الدین الطہر آمدہ  
حضرت سعدون شاہ ماہ منور آمدہ  
شمس ملک معرفت طاہر مظہر آمدہ  
سیدی سلطان دولہا شیخ اکبر آمدہ  
آن غلام شاہ دین سلطان سرور آمدہ  
مرشد سید میراخ دین راہبر آمدہ  
از توسل این شاخ پاک بردر آمدہ

رحم کن بر من طفیل رحمۃ اللعالمین

اے خدا برو در گہت این برقی مضطر آمدہ

سید ابوالکمال برقی نوشاہی

## نذرانہ عقیدت

بحضور قطب الاولیاء مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہ

آں امام سلسلہ نوشاہیہ  
مخزن فیضان لائقانہ  
قطب عالم محرم حرم جلال  
ناجہ دین شاہدین وصال  
شاہباز معرفت نور ہدی  
غوث عالم نائب خیر الودعی  
خطہ پنجاب رشک طور گشت  
دادی رقیل بقعہ نور گشت  
آں مجدد اعظم نوشاہ دیں  
ہست مدبزم صفا بالانشیں  
قاسم انعام رب ذوالجلال  
بے نظیر دے مدیل مے شال  
منظر انوار رب العلیس  
عادت حق حب می بین متیں  
چوں بعالم گنج بخشی می نمود  
غلبت کفر و ضلالت در بلوہ  
آں مجدد قطب میں نوشاہ پیر  
شد جہاں از نور ذات مستیر  
روضہ نوشاہ بقعہ نور ہیں  
دادی رقیل رشک طور ہیں  
حافظ طاهر چوں صوت حق شنید  
او بنزل نویش در لفظ رسید  
کافہ کو پیش او آمد بناؤ  
کفر را بکذاشت از عجز دنیاؤ  
چوں ز نور لالہ آراستی  
کفر را از رخ دین برداشتی

اے مجدد اعظم نوشاہی

کن نظر بندہ با این برقی حق

سید ابوالکمال برقی نوشاہی

## ہدیہ عقیدت

بحضور اماور الاولیاء مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ

زبے نوشاہ عالم قطب ارشاد  
امام اولیاء شاہ انسداد  
جیندہ ہر شب باہر طریقت  
بسکب قادری شمس حقیقت  
بنفک معرفت روشن چوں متاب  
رفیضانش مقدس گشت پنجاب  
کلاؤ قادری زیب سرباد  
ہوسند قدسیاں سنگ درباد  
کیے شد کبرم نویش مشہور  
بہام معرفت سرور در مخور  
جہلنے گنج بخش اورا بگوید  
بیاد سائل از فے آچہ جوید  
مجدد اعظم و غوث خلافت  
بشد غواص در بحر حقائق  
چوں آں سلطان میں ملوہ نوہ  
عباد کفر از عالم رہوہ  
کے کو مرقدش از صدق بوید  
بیگ لفظ بقصد خویش برسید  
بعالم تا ابد فیضان نوشہ  
بدک معرفت سلطان نوشہ  
بشرع مصطفیٰ دامن یار است  
ز روش محفل بدقا بر حیات  
مقامش مزج انیار بینم  
ز روش مخزن انوار بینم  
کے کو صدق در رقیل آید  
بیاد از نگاہش ہر چہ خواہد

غزیم مستندم خستہ عالم

گدلے بارگاہش بوالکالم

سید ابوالکمال برقی نوشاہی

## شجرہ نسب

محمد عظیم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہ منظوم فارسی

سیدی نوشہ حاجی گنج بخش دہلی  
شمس الدین مصطفیٰ اس سیدی بگشید  
ذاکر سہو قطب عالم شاہ عبداللہ دلی  
گل محمد گلشن از بوستان معرفت  
ردنی بازاد عرفان عارف عبدالعہد  
عبداللہ اول زاد دہم شاہ دین محمد شاہ  
ذاکر شہ شاہ جمال الدین احمد مرد راہ  
بخش مزید سید سید واقف خفی دہلی  
سیدی برہان دین ہم سیدی گوہر شہ  
غوث عالم شاہ جمال الدین دیر غوث  
چوں زمان شاہ محسن شہ تاج کرانہ آمدہ  
قطب شاہ از آسمان معرفت قطب جمال  
یعنی قاسم سیدی حمزہ دہم سید سید  
شاہ علی دسید شہر نور چشم مرتضیٰ  
راہنما نگر شاہ چوں خضر شد سید سن

غازی دین محمد شاہ علاؤ الدین بید  
شاہ جمال الدین محمد دہی میر و فقیر  
صاحب دین شاہ محمد سید دروشتغیر  
شاہ معز الدین روشن گشت چوں بدینیر  
شاہ عطاء اللہ زبیل بچہ دہم بگشیر  
از خطاب پیر طالب اوست مر عالم شہیر  
شاہ جمال الدین سلطان شہ فغان چوں غیر  
شاہ سید الدین سکندر یافت الطاف کبیر  
شاہ اعوان الدین عزت بود بر اعدا نصیر  
اس برہن شد قطب یافتہ خیر کثیر  
کوکتہ خلیق کردہ جہد عالم را سیر  
یعنی شاہ عبدالمصطفیٰ شد دوز عالم دستگیر  
شاہ قاسم از سخاوت بود چوں بزمگیر  
حمزہ اکبر مرصع حاتبا ہر بزا دہیر  
از عبید اللہ دنی گشت عالم مستیر

اس شہید کربلا عباس شاہ نامداد  
از علی ابن ابی طالب جہاں شہ زیب گیر  
گزندانی خبر از نسب امام ادنیٰ  
شجرہ نوشہ دین از بقی عاصی یادگیر  
سید ابوالکمال برقی نوشاہی

## سلام عقیدت

بھنود سلطان الاولیا محمد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہ

اسلام لے نوشہ عالم سلام  
اسلام لے راہنما ادنیٰ  
اسلام لے نور چشم مرتضیٰ  
اسلام لے ماہ تابان سلام  
اسلام لے سید دروشتغیر  
اسلام لے والی رنل پاک  
اسلام لے محرم حرم جمال  
اسلام لے مخزن انوار حق  
اسلام لے نور حق نوشاہ دین

اسلام لے سیدی عالی مقام  
اسلام لے مقتدائے اصفیاء  
اسلام لے ہادی راہ ہرے  
اسلام لے مرصع فغان سلام  
اسلام لے مرشد سچا پیر  
اسلام لے مرشد رحمن پاک  
اسلام لے شاہ بزم وصال  
اسلام لے واقف اسرار حق  
اسلام لے ناصر دین متین

اسلام ابن شہید کر بلا  
اسلام اے قادری فرع واصل  
اسلام اے عاشق دین رسول  
اسلام اے شمس فلک حیدری  
اسلام اے قبلہ اہل صفاء  
اسلام اے چارہ بے چارگان  
اسلام اے محمد بن جوہر سخا  
اسلام اے صد بزم القیاء  
اسلام اے دستگیر بے کساں

از برائے مرتضیٰ انجی رسول  
ایں سلام از برق عاصی کن قبول

سید ابوالکمالہ برقمہ نوشتا ہم

## منقبت

قطب الاقطاب حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ

چرخ خوش منہ فائز گنج بخش ست  
ہر آنکہ جبر و خور از جہاں نوشہ  
بداں زیں گنج بخش اورا بگویند  
نگاہش مغلانہ از رخ بخشید  
پرستندہ شریعت را چنان شد  
چو کرد آں شہیری و در ہوا شد  
خودی دگر ہی را رنج بخش ست  
شدہ منصور از انعام نوشہ  
بیا بند از سگانش آنچہ جویند  
ہزاراں مضطرب را ز رخ بخشید  
نہال دین احمد ز جواں شد  
ہزاراں عارفان را پیشوا شد

گذشت از عرصہ ناموت و لا موت  
چو ابر رحمتش بارید بر عالم  
کہ از پیریدش داماند ملکوت  
بدریا طعن زن شد ہر یکے حجام  
نگاہ صیقل نوشہ قلندر  
دل را زرد آئینہ سکندر

حضرت محمد کا ششم شاہ تھراپور

## قطب الاولیاء

محمد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ  
بیاض دیدہ آن صافی سرشتہ  
کند گر خواب سنگیں مہر دار کش  
مدا د مرد مک ہم پر سیاہ ست  
مگر خط غلامی از ارادت  
چو گرد نام شاہنشاہ مسطور  
نہنشاہی کہ خورشیدش غلام است  
کند گرد دل طوالتش گاہ بیگاہ  
حریرے کاغذے خط ناموشہ  
زمن گاہ سطرے آید بکار کش  
کہ صوف صافی او تا زنگاہ ست  
نوید طفل اشک با سعادت  
تجلی میکند نور عسلے نور  
سپہرش بندہ فیروزہ نام است  
کہ ہم حاجی بود ہم کعبۃ اللہ  
بقوائش شدہ دریا غناں تاب  
رداں حکمش بزرگ خضر بر آب

محمد ہادی صدقہ کنیا ہم

۱۲ چارہ بار خطی ۱۲ ۲۰ ثواب المناقب خطی ۱۲



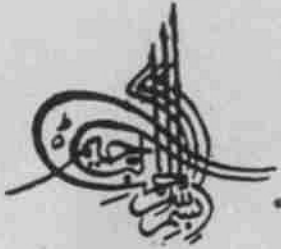
## نذرانہ عقیقت

بحضور سید الاولیاء مجدد اعظم حضرت نوشتہ گنج بخش قدس سرہ

سید و پادشاہ قدس اسم	نگہ آدجلوہ زائے نور و لم
قادریت را شمس باز رخ حق	نوشتہ دین محبت و اعظم
گنج بخش ست مرد عالم را	قاضی مرحوم حج عالم
سرور سالکان و غوث مرئی	نور حق ز دست پیداد جہانم
او بعرفان شاہ دلہا ست	جبلوہ نور آفتاب حرم
غوث اعظم را پر توہ زندہ	نور الانوار غوثنا اعظم
موجزن در جہاں ست فیض علی	زانکہ حیدر امام حبیبہ امم
چوں علمدار جہد نوشتہ ست	اوست سرار جہد عالی ہم

بر درش سر نہ فقیر از جان  
مصطفیٰ راست آنکو دست کرم

پر عبد المجید احمد رضا فقیہ قادری



## حمد باری تعالیٰ اجل شانہ

بنام آنکہ او نامے ندارد	بہر نامیکہ خوانی سر بر آرد
بنام آنکہ نامش جز جہاں ست	بنام آنکہ در ہر جا عیاں ست
بنام آنکہ حق در جہم ست	بنام آنکہ ستارہ کریم ست
بنام آنکہ رب الغلیں ست	بنام آنکہ مالک یوم دیں ست
غفور رحیم و موفی و دین	سمیع و ناصر و حافظ غفر

منترہ از عیوب و نقص ذلتش  
چوں ذلتش پاک پاکیزہ صفاتش



## نعت

سُرُودِ شَائِعِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

محمدؐ مظہرِ انوارِ ذِاتِش  
محمدؐ باعثِ کونِ مکاتِست  
محمدؐ رحمتِ العالمینِست  
شبِ امریؐ چنانِ شدارِ فِیضِست  
زہے خیرِ لبشرِ نورِ الہی  
کے کو از دہرِ ادسِرتا بد  
محمدؐ مخزنِ اسرارِ ذِاتِش  
محمدؐ مالکِ ہرِ دو جہاںِست  
امامِ اولینِ و آخرینِست  
کہ شہِ جبریلِ رسد از و باز  
کہ نورشِ تاقِ ازماہِ تابا ہی  
بمنزلِ کے رسد کے راہِ یابد

اسیرِ دایمِ عصیاںِ خستہِ عالم  
گدائے بارگاہِ شِ بوالکمالِ

سیدِ بوالکمالِ بَرَقِ نَواہِی

## اغازِ سخن

پاک دہند میں جن بزرگوں نے تبلیغِ اسلام کا فریضہ انجام دیا ہے ان میں  
سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کے امام مجددِ اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ کا  
اہم گرامی سرفہرست ہے۔ آپ نے نانویں اور دسویں صدی ہجری میں جو تبلیغی خدمات  
سر انجام دی ہیں وہ بے حد قابلِ تحسین ہیں۔ آپ دسویں صدی ہجری کے سرے پر  
پچاس سال کی عمر میں خلافتِ مجددیت سے مشرف ہوئے اور اپنے تبلیغی و تجدیدی  
کارناموں کی وجہ سے مجددِ اعظم کے لقب سے شہرت پذیر ہوئے۔

حضرت نوشہ گنج بخش نے اپنی عمر عزیز نصف صدی سے زائد تبلیغِ اسلام  
میں گزاری اور لاکھوں غیر مسلموں کو حلقہٴ جوشِ اسلام کیا جو کہ حضور کی اپنی زندگی  
اسوہ حسنہ کا کامل نمونہ تھی جس کی وجہ سے آپ کے اخلاق عالیہ و مواظپہ حسنہ  
سے متاثر ہو کر ہزاروں گم گشتگان نے نوزہدایت حاصل کیا۔

ہندوپاک، افغانستان، کشمیر اور قندھار میں آج تک آپ کے تبلیغی  
نفوس کے نشانات موجود ہیں۔ ان ممالک کے علاوہ آپ نے بغضِ نفیسِ معرورہ  
و دیگر عرب ممالک میں بھی ایک طویل عرصہ رہ کر رشد و ہدایت کا فریضہ انجام دیا۔  
کشفِ کرامات اور علم و فضل کے اس بحرِ بیکراں نے دورِ دور تک اپنی موجوں سے  
تشنہٴ کامان کو سیراب کیا اور اپنی توجہ و تعلیم سے سینکڑوں افراد کو محدثِ مفسر  
نقیبہٴ مبسوط اور ولی اللہ بنایا جن میں سے ہر ایک اپنے مقام پر ایسا روشنی کا

میتا ثابت ہوا کہ اس نے ایک عالم کو نورِ خان سے منور کر دیا۔

انھیں تقدس نفوس سے حضرت سید خواجہ محمد فیصل دہلی نے افغانستان میں، حافظ محمد طاہر اور شاہ عبداللہ چوکھی نے کشمیر میں، میاں جام ماہی سلطان نے سندھ میں، حضرت شاہ فتح دیوان نے پوٹھوہار میں، شیخ فرخ محمد سنہلی نے ہندوستان میں، حضرت پیر محمد بھاری کینانی نوشہری، شاہ عبدالرحمان پاک اور سید صالح محمد گیلانی نے پنجاب پاکستان میں، حضرت میاں شاہ پشوری نے صوبہ حیدر میں اور حضرت سید شاہ محمد نے قندھار میں جس خلوص اور محنت سے تبلیغ اسلام کی ہے، تاریخ اشاعت اسلام میں اس سے ایک زیریں باب کا اضافہ ہوا ہے۔ مبلغین کی یہ جماعت حضرت نوشہ گنج بخش کے حلقہ ارادت میں داخل تھی۔ آج بھی ان کی خانقاہیں ان کے فیوض برکات اور تقدس کی نشاندہی کر رہی ہیں۔

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ نے جس تبلیغی تحریک کی نائویں صدی ہجری کے آخر میں داغ بیل ڈالی تھی۔ آج بھی ان کی توجہ سے وہ تحریک اسی طرح جاری ہے اور چار سو سال کے طویل عرصہ میں اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی، بلکہ سلاسلِ بعد سلاسل حضور کی قائم کردہ بنیادوں پر کام ہوتا چلا آ رہا ہے اور آج اس تحریک کے مراکز اندرون ملک کے علاوہ بیرون ملک یورپین ممالک میں بھی قائم ہو چکے ہیں۔

اہل سنت و جماعت کے یہ اقامی تبلیغی اداروں جمعیت تبلیغ الاسلام بریڈ فورڈ اور دینی ورلڈ اسلامک مشن یو کے (الدعوة الاسلامیة العالمیة) کے

قائم کرنے کا شرف خاندان نوشاہی کو ہی حاصل ہوا ہے۔ کیونکہ ان دونوں اداروں کے بانی اور مہتمم مبلغ اسلام الحاج پیر سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی آف دربار نوشاہی ڈوگر شریف ضلع گجرات پاکستان مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش کی اولاد سے ہیں۔

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے انگلستان کے علاوہ افریقہ بالیسٹڈ امریکا اور دیگر ممالک میں بھی ان تبلیغی اداروں کی شاخیں قائم کر دی ہیں جو بھلا اللہ قلمائے باحسن وجوہ تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ انگلستان میں بھی انہوں نے کئی دینی مدارس قائم کئے ہیں۔

تبلیغ اسلام کی اس تحریک کو دست دینے اور بہترین مبلغ اسلام تیار کرنے کے لئے ۱۹۵۰ء میں بریڈ فورڈ انگلینڈ میں اسلامک مشنری کالج قائم کر دیا گیا ہے۔ اس کالج کے لئے آٹھ لاکھ روپے کے عوض ایک عمارت خریدی گئی ہے۔ یہ کالج یورپ میں دینی تبلیغ و تعلیم کا پہلا تربیتی ادارہ ہے اب اس میں تعلیم و تدریس کا کام جاری ہو چکا ہے، اگست ۱۹۶۵ء سے بریڈ فورڈ سے ایک ماہنامہ بنام "الدعوة الاسلامیہ" بھی معرض شہود میں آچکا ہے۔

زیر نظر رسالہ نوشہ پیر حضرت مجدد اعظم کی مختصر سوانح ہے جسے راقم الحروف نے مئی ۱۹۶۰ء میں مرتب کیا تھا، لیکن آج تک اس کے شائع

نے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو، ماہنامہ الدعوة الاسلامیہ بریڈ فورڈ اگست ۱۹۶۵ء

کرنے کی نیت نہ آئی۔ اشاعت جمعی سلسلہ عالیہ نوشاہیہ بریل فورڈ کے اراکین  
جمعی فی اللہ حضرت علامہ پیر حافظ محمد انور نوشاہی سیالکوٹی صدر مدرس جامعہ  
اسلامیہ چک سوارہی شریف ضلع میرپور آزاد کشمیر اور صوفی محمد حنیف صاحب قر  
نوشاہی ہی نے جنرل سیکرٹری جماعت اہل تائضین کو اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی برکات  
سے بہرہ ور کرے جو سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کی کتابوں کی اشاعت کے لئے سرگرم  
عمل ہیں۔

جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے یہ رسالہ مئی سنہ ۱۹۵۹ء میں لکھا گیا تھا۔ اب اس  
میں چند فریمضامین کا اضافہ کر کے اسے نئے سرے سے مرتب کر کے ہدیہ  
ناظرین کیا جا رہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اہل شاذ میری اس محنت کو مشرف  
قبولیت بخشے اور اسے میسر لے آخرت میں میری نجات کا سبب  
بنائے۔ آمین۔

فقیر سید ابوالکمال برقی نوشاہی

از مرقع منزل

دوبارہ نوشاہی ڈوگرہ شریف ضلع گجرات پاکستان

۱۲ جون ۱۹۶۶ء

## اسم گرامی نسب القاب

حضرت نوشہ گنج بخش کا اسم گرامی حاجی محمد تھا جو بشارت غیبی کی بنا  
پر رکھا گیا تھا۔ آپ حاجی نوشہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ کی کنیت ابوالباقم  
تھی جسور سے والا اور مجدد اعظم آپ کے مشہور لقب ہیں۔ آپ صحیح النسب  
سید ہیں اور شجرہ نسب بتیس واسطوں سے امیر المؤمنین سید الانبیاء  
والسادات حضرت علی المرتضیٰ سے جا ملتا ہے۔

تاریخ ولادت حضرت نوشہ گنج بخش یکم رمضان المبارک ۱۲۵۹ھ  
کو موضع گھوگا نوالی ضلع گجرات پنجاب میں پیدا ہوئے  
آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی سید علاؤ الدین تھا جن کا شمار اس عہد  
کے اکابر اولیاء اللہ میں تھا۔ تذکرہ نوشاہی اور رسالہ الاملاز میں ہے  
کہ انہوں نے اس زمانہ میں جب کہ ذرائع آمد و رفت مفقود تھے سات مرتبہ  
حرمین شریفین کا سفر کیا تھا۔

حضرت نوشہ گنج بخش کا خاندان علم و فضل، زہد و  
خاندان تقویٰ، کشف و کرامات اور بزرگی میں درود و ترک  
مشہور تھا جناب صداقت کنجاہی لکھتے ہیں :-

وودمان مجبور کرامات ایشان در قلمو پنجاب بخش صلاح و تقویٰ روانی دارند

۱۰۔ لوامن البرکات، انتخاب گنج شریف، سہ قلاب مناقب صلی

یعنی حضرت نوشہ گنج بخش کا خاندان کرامات کا مجموعہ تھا اور یہی د  
تقویٰ میں ملک بھر میں روشن تھا۔

**پیشگوئیاں** حضرت نوشہ گنج بخش کی ولادت سے قبل قطب الادب  
حضرت سید مبارک حقانی اچھی حضرت قطب المومنین  
شاہ معوض خوشابی شیخ المشائخ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری، سید اللو لیا  
حضرت سید علاؤ الدین اور حضرت سید رحیم الدین قادری جیسے جلیل القدر  
بزرگوں نے ان کی ولادت کی پیشگوئیاں فرمائی تھیں۔

حضرت شیخ عبدالوہاب شاذلی قطب کو نے بھی آپ کے ظہور کی  
بشارت دی تھی۔ صاحب جامع الدرر نے ایک حدیث نقل کی ہے جس  
میں حضرت نوشہ گنج بخش کے اسم گرامی کی تصریح اور زمانہ ظہور کی وضاحت موجود ہے  
تحقیق علم حضرت نوشہ گنج بخش مادر زاد دلی ہونے کے ساتھ ساتھ  
حد درجہ کے ذہین اور قوی حافظ کے مالک تھے کتب  
سلسلہ میں مسطور ہے کہ آپ نے تین ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا  
قادری قاضی الدین جیاگوئی جو علوم ظاہری میں یکتائے روزگار ہونے کے  
علاوہ صاحب جمال بھی تھے حضرت نوشہ پیر نے ان کے مدرسہ میں بھی  
کچھ عرصہ زانوئے تلمذتہ کیا۔ تذکرہ صدیقیوں میں مرقوم ہے کہ آپ نے شیخ  
عبدالحق عرف حقو کے مدرسہ میں بھی تحصیل علم کی۔

حضرت نوشہ گنج بخش ۳۵۶ ہجری بمطابق ۱۸۱۱ء میں متولد ہوئے۔ ان کی ولادت کا مقام  
تذکرہ اربعہ ۲۵۶ ہجری بمطابق ۱۸۱۱ء میں متولد ہوئے۔ ان کی ولادت کا مقام

قاضی القضاۃ حضرت علامہ رضی الدین کنجاہی لکھتے ہیں کہ حضور نے انہیں  
بتایا تھا کہ میں نے علوم ظاہری کی تحصیل کے بعد ریاضت اور سلوک کی طرف  
توجہ دی تھی۔

آپ کچھ تصانیف سے ظاہر ہوتا ہے کہ عربی فارسی کے علاوہ حضور  
لو کشمیری ہنسکرت اور بعض دیگر زبانوں پر بھی عبور تھا۔

**علم لدنی** حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں کہ  
ایک رات دو فرشتے آپ سے ملے اور انہوں نے اپنی  
ہنگامتیں حضور کے منہ میں ڈالیں۔ جن کی برکت سے آپ پر تمام علوم منکشف ہو  
گئے۔ جب صبح حضرت قادری صاحب نے آپ کی کیفیت دیکھی تو انہوں نے  
حضرت نوشہ پر کو ان الفاظ سے رخصت کیا :-

الحال شارا احتیاج بخواندن پیش مانتست لیکن الحمد للہ کہ چند سبق  
پیش ما گرفتید شاید فردا برکت ہمیں سبق بدر آخرت نجات  
ما شود نہ یعنی آپ کو مجھ سے اب تعلیم حاصل کرنے کی حاجت  
نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آپ نے چند اسباق مجھ  
سے لئے شاید کل آخرت میں ان اسباق کی برکت سے ہی میری  
نجات ہو جائے۔

### بعیت

حضرت نوشہ گنج بخش نے ۲۹ سال کی عمر میں اس عہد کے مشہور بزرگ

۱۷۔ علامہ زکریا ۲۵۶ ہجری بمطابق ۱۸۱۱ء میں متولد ہوئے۔ ان کی ولادت کا مقام



شیخ المشائخ حضرت سخی شاہ سلیمان فوری متوفی ۱۱۱۲ھ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ گھوگا والی سے بھولال شریف تک یہ سفر آپ نے حضرت سخی پاک کے ایک مرید حضرت ملا کریم الدین ساکن جوگالی کی معیت میں کیا تھا۔ تذکرۃ المشائخ میں ہے کہ علامہ صوف نے جب حضرت سخی پاک کی خدمت میں حضرت نوشہ پیر کے لئے سفارش کی تو حضور نے فرمایا کہ اے کریم الدین ان کے بارہ میں کسی قسم کی سفارش کی حاجت نہیں۔ ان کی امانت میرے پاس ہے اور میں کافی عرصہ سے ان کا منتظر تھا۔ سو الحمد للہ کہ آج وہ امانت میں ان کے سپرد کر رہا ہوں جو مشائخ عظام یکے بعد دیگرے ایک دوسرے کے سپرد کرتے رہے ہیں۔ اس کے بعد حضرت سخی پاک نے حضور کو سنون طریقہ پر بیعت فرمایا اور آپ ان کی توجہ اور برکت سے منازل سلوک طے کر کے اعلیٰ مقامات پر فائز ہوئے۔ حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ حضرت سخی شاہ سلیمان فوری کی توجہ سے آپ پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ تین ماہ کا طویل عرصہ آپ ایک ہی پہلو پر پڑے رہے اور جب حضور عالم سکر سے عالم صوفیوں آئے تو طریقت کے تمام مقامات پر آپ کو عبور ہو چکا تھا۔

آپ کی یر ریاضت گاہ جس میں آپ تین ماہ محبت فی اللہ میں مستغرق رہے روزہ عالیہ حضرت سخی پاک کے سامنے چشمہ فیض سلیمان کے متصل واقع ہے جو راقم الحروف کی کوشش سے زیر اہتمام چودہویں محمد اسم نوشاہی بی لے اور حاجی سلطان خان بھوانی ایک خوب صورت بارہوی کی صورت میں تعمیر ہو چکی ہے اس کی

لے لمحات جامی خلی ۱۲

تعمیر کے تمام مصارف جناب سرفراز خان فون سابق وزیر اعظم پاکستان کے فرزند ارجمند جناب ملک نور حیات صاحب فون نے برداشت کئے ہیں۔

## شجرہ طریقت

محمد و اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ حضرت شیخ الملک سخی شاہ سلیمان فوری قادری کے مرید اور خلیفہ تھے وہ قطب الکونین مجمع البحرین حضرت شاہ محمد معروف قادری خوشابی کے وہ حضرت سید مبارک خٹانی اچھی کے وہ اپنے والد حضرت سید شاہ غوث محمد بندگی کے وہ اپنے والد حضرت سید شمس الدین گیلانی کے وہ اپنے والد حضرت سید شاہ میر گیلانی کے وہ اپنے والد حضرت سید علی کے وہ اپنے والد حضرت سید مسعود الدین جلی کے وہ اپنے والد حضرت سید ابوالعباس احمد کے وہ اپنے والد حضرت سید صفی الدین صوفی کے وہ اپنے والد حضرت سید سیف الدین عبدالوہاب کے وہ اپنے والد حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی کے مرید اور خلیفہ تھے۔

محبوب سبحانی قطب بانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم قدس سرہ حضرت قاضی ابوسید مبارک بن علی بن حسین محرمی کے مرید اور خلیفہ تھے وہ حضرت ابوالحسن علی بن محمد قرشی بنکاروی کے وہ حضرت شیخ ابوالفرج یوسف طوسی کے وہ حضرت ابوالفضل عبد الواحد بن عبد العزیز بن حرث بن اسد کے وہ حضرت ابوبکر جعفر بن یونس شبلی کے وہ سید الطائفہ

ابوالقاسم جنید بغدادی کے، وہ حضرت خواجہ ابوالحسن سری سقطی کے وہ  
حضرت ابوحنظلہ خواجہ معروف کرخی کے وہ حضرت ابوسلمان داؤد طائی کے  
وہ حضرت ابو محمد حبیب عجمی کے، وہ حضرت ابوسید خواجہ حسن بصری کے، وہ  
امیر المؤمنین اسد اللہ انصاری حضرت علی المرتضیٰ کے اور وہ امام الاقبیاء دہلی  
خاتم النبیین سید الرسل حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے مرید تھے۔

## خطاب مستطاب نوشہ کا عطا ہونا

حضرت مجدد اعظم کا اسم گرامی حاجی محمد تھا۔ نوشہ کا خطاب آپ کو بارگاہ  
الہیہ سے تفویض ہوا تھا۔ مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں کہ آپ ایک ۲۰  
کنوئیں میں محوری صفت تھے وہاں ایک عیالی نے آپ کو باہر نکالا اور بکریوں کا  
دودھ حضور کے حلق میں ٹپکایا جب آپ عالم سکر سے عالم صحو میں آئے تو غیبی  
اشارہ کے تحت ایک خشک درخت کے نیچے جلوہ افروز ہوئے تو اس وقت ہاتھ  
غیبی نے آپ کو نوشہ کے نام سے پکارا وہ خشک درخت معاً ہرا ہو گیا اور  
اس کے پتوں سے نوشہ نوشہ کی صدا آنے لگی جناب مولوی محمد شرف مچھری  
لکھتے ہیں :-

بیسے زلف ابھی دزدید زہر گرش آواز نوشہ شنید

تہ گنہ بخش آپ چونکہ سپیکر جو دو سنا اور اسم پاک الوہاب کے منظر تھے  
و جب تمہیں گنہ بخش اسلئے آپ کو بارگاہ قدسیہ سے گنج بخش کا خطاب عطا کیا گیا  
صاحب تذکرۃ ایشیخ نے لکھا ہے کہ نوشہ کی طرح گنج بخش کا خطاب بھی آپ کو  
بارگاہ خداوندی سے ملا تھا۔

آپ کا آبائی وطن موضع گھوگانی متصل قادر آباد ضلع گجرات  
اقامت نوشہ تھا جہاں آپ کے بزرگ چند پشتوں سے آباد تھے۔  
حضرت سخی شاہ سیمان نوری قدس سرہ سے جب آپ نے فرقہ خلافت حاصل  
کر لیا تو انہوں نے آپ کو موضع نوشہ تارڑاں میں اقامت گزیر ہونے کا حکم  
دیا۔ جناب صداقت بکچا ہی لکھتے ہیں :-

ہمدان اشیا حکم شد کہ من بعد موضع نوشہ کہ شہر شہر شہرت دارد  
مرزا استقامت مقرر گرد۔

حضرت نوشہ گنج بخش نے اپنے پیر و مرشد کے حکم کے مطابق گھوگانی سے  
ترک سکونت کے موضع نوشہ میں سکونت اختیار کر لی اور میں قیام پذیر ہو کر  
رشد ہدایت میں مصروف ہوئے۔

موضع نوشہ تارڑاں آپ کے موبوہ روضہ عالیہ واقعہ نعل شریف سے مشرق  
کی طرف دریائے چناب کے کنارے آباد تھا جواب دریا برد ہو چکا ہے چونکہ اس  
گاؤں میں قوم تارڑاں آباد تھی اسلئے یہ گاؤں نوشہ تارڑاں کے نام سے موسوم تھا۔  
لیکن جب حضرت نوشہ گنج بخش نے اس میں اقامت فرمائی تو یہ آپ کی وجہ سے قطب نوشہ

کے نام سے مشہور ہوا۔ نواب سدا اللہ شاہ دزیر چینی قلعہ قندھار کی فتح کی انکوائی کیلئے اسی گاؤں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

حضرت مجدد اعظم نوشہ گنج بخش قدس سرہ مدتِ عمر اسی گاؤں میں سکونت پزیر رہے اور آپ کی وفات بھی اسی موضع میں ہوئی تھی۔ حضور کا پہلا مدفن بھی یہی موضع تھا۔

حضرت نوشہ گنج بخش نے درسِ تدریس کا سلسلہ بھی **درسِ تدریس** شروع کر رکھا تھا۔ حضرت علامہ حافظ نور محمد سیالکوٹی نے ظاہری تقسیم آپ سے ہی حاصل کی تھی۔

حضرت نوشہ گنج بخش علومِ دینیہ کی بڑی تاکید **تحصیلِ علومِ دینیہ کی تاکید** کرتے تھے چنانچہ آپ کا ارشاد ہے کہ سالک کا پسند کام علمِ دین حاصل کرنا ہے۔ حضور نے اپنے فرزند اکبر حضرت سید بنو خردار کو پڑھنے کے لئے لاہور بھیجا تھا۔ اور فرزند اصغر سید محمد شہ شاہ دریا دل کو آفتابِ پنجاب و عبدالحکیم سیالکوٹی کے مدرسہ میں داخل کرایا تھا۔ رسالہ العازمیں ہے کہ آپ نے جب اپنے فرزندوں کو علم حاصل کرنے کے لئے روانہ کیا تو انہیں ہدایت کی کہ بغیر تحصیلِ علم کے گھر نہ آنا بلکہ اگر تمہیں دورانِ تعلیم میری وفات کی اطلاع ملے تو میں بیٹھ کر فاتحِ پڑاؤ دنیا کی زندگی نہ گھراؤں گے تمہارے اسباق ضائع ہوں گے

۱۔ علامہ مالک کا حضرت میر اکبر سیال کی اس دایت کے خلاف یہ لکھا گیا کہ حضرت نوشہ گنج بخش سیر کرتے ہوئے شہرِ قندھار میں جو اس وقت برباد تھا اپنے مکنات اور مسجد کی تعمیر کی اور وہیں رہائش پزیر ہو گئے تھے۔ علامہ مالک بابت موضعِ قندھار جو نہ تھا قندھار کی گجرات ۱۲

اسی تاکید کا نتیجہ تھا کہ آپ کے فرزند اصغر سید محمد شہ شاہ دریا دل نے جس سال تحصیلِ علم میں صرف کئے اور علومِ دینیہ کی تکمیل کر کے محدثین اور فقہاء میں ممتاز بن گئے۔ حضرت نوشہ پیر کے معلقہ زوجیت میں نوشہ کے ایک **شادی** بزرگ سید ابوالفضل فرخ محمد شاہ کی صاحبزادی تھیں جو عابدہ زائدہ اور دمیہ کا مہر تھیں۔ آپ کا یہ رشتہ آپ کی والدہ ماجدہ نے طے کیا تھا۔

حضرت نوشہ گنج بخش بے حد مہمان نواز تھے۔ مرزا احمد بیک **مہمان نوازی** لاہوری لکھتے ہیں کہ آپ مہمانوں کو اپنے ہاں نہایت عزت سے سنبھالتے اور ان کے کھانے کا انتظام خود کرتے تھے۔

علامہ جمال اللہ فرماتے ہیں کہ میں چند طبائے ساتھ ایک دفعہ آپ کی مسجد میں مٹھرا تو آپ نے ہمارے لئے کھانا اپنے گھر سے بھیجا۔

علامہ پیر کمال الدین لاہوری نے لکھا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش نے جب اپنے فرزند اصغر سید محمد شہ شاہ دریا دل محدث اعظم کو اپنا ولی عہد نامزد کیا تو ان کو مہمانوں کی خاطر مدارات کی تاکید فرمائی۔

بگھنا دستِ مردم خود بشوئی جطقِ وادوں بدگر کس نگونی تھے **شجاعت** آپ حد درجہ کے شجاع تھے۔ رسالہ العازمیں آپ کا مختلف جنگوں میں شریک ہونا مسطور ہے۔ لاہور میں ایک دفعہ پہلوان پائے تخت شیر علی خان منل زادہ بجا پوری نے جب آپ سے

۱۲ فرزندِ آلا صفیانہ رسی ۱۱ تھے تحائف قدسیہ خطی سدا اللہ ۱۲

زور آزمائی کی تو آپ نے اس کا ہاتھ اس زور سے دبایا کہ اس کی انگلیوں سے خون نکل آیا اور اعجاز میں ہے :-

در پائے مبارک افتاد و عند تقصیرات نمود

یعنی وہ حضور کے قدموں پر گرا اور معافی کا خواستگار ہوا۔

**قبولیت عامہ** شجاعت و تقویٰ، کشف کرامات اور حسن اخلاق کی جامع تھی۔ جو شخص ایک بار آپ کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا وہ ہمیشہ کیلئے آپ کا گردیدہ ہو جاتا تھا۔ نوشہروں میں قیام پذیر ہونے کے بعد آپ نے دریں تدریس کا سلسلہ بھی شروع کر دیا تھا، طلبہ کو اسباق خود پڑھاتے تھے۔

قطب سیالکوٹ حضرت علامہ حافظ نور محمد سیالکوٹی لبوا سی گاؤں کے رہنے والے تھے اور بعدہ حضور نے جب انہیں سیالکوٹ کی ولایت سپرد کی تو وہ اسی جگہ قیام پذیر ہو گئے تھے فرماتے ہیں کہ جب آپ نوشہروں میں آئے، تو شروع شروع میں لوگ آپ کو صرف عالم دین سمجھتے تھے اور کوئی شخص ان کی بزرگی اور کمالات سے آگاہ نہ تھا لیکن بعد ازاں عرصہ میں ہی آپ کے کمالات باطنی اور ظہری کا شہرہ دور دور تک پھیل گیا۔

مرزا احمد بیگ لکھتے ہیں کہ ان دنوں میں آپ کا معمول تھا کہ من پھر مسجد نوشہروں میں تلاوت قرآن مجید فرماتے، نماز پنجگانہ مسجد میں باجماعت ادا کرتے اور عشاء کے بعد دریا کے کنارے پر جا کر صبح تک نوافل میں مشغول رہتے۔ جب آپ کی بزرگی کا شہرہ اطراف عالم میں پھیلے تو لوگ جوق در جوق آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر ملتے اور

میں داخل ہونے شروع ہو گئے اور قلیل مدت میں عوام اناس کے علاوہ علماء فقہاء شعراء اور اراکہ کی ایک کثیر جماعت آپ کے رشتہ بیعت میں منسلک ہو گئی۔ پاک و ہند کے علاوہ کشمیر کا بل اور قندھار کا آپ کی شہرت ہو گئی اور روزانہ سینکڑوں حاجت مند درگاہ عالیہ میں الکتاب فیض کے لئے حاضر ہونے لگے۔

آفتاب پنجاب علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی حضرت مجدد الدلائل کے ارشاد حضرت علامہ ابراہیم الدین کشمیری قاضی القضاۃ علامہ رضی الدین کجہا بی، قاضی خوشی محمد کجہا بی، حاجی مکتب دار سیالکوٹی، علامہ جمال اللہ، نواب سید محمد خان وزیر چنیوٹی، حضرت حافظ مہموری، مفتی نذر محمد کجہا بی، علامہ ابو القیام میاں نسرین محمد سنبھلی، قطب قندھار سید شاہ محمد، قطب کابل خواجہ محمد فیض الدینی، قطب کشمیر حافظ محمد ابراہیم کشمیری، امام الاویاد سید صالح محمد گیلانی، میراں سید حسین، بھاکھری، پیر سید سچیا ریانی، سید شاہ محمد شہید رہتاسی، شاہ عبدالرحمان پاک، خواجہ لال اویس، میاں ماجھی سلطان، حضرت شاہ عبداللہ عرف درویش، شاہ صدر دیوان، حضرت شیخ محمد تقی مجذوب، حضرت سیال محمد محسن رہتاسی اور میاں شاہ بابا پشوری جیسے نامور علما دین اور بزرگ آپ کے مقلد و محسوس تھے۔

**پابندی سنت** حضرت نوشہرہ گنج بخش بے حد متبع سنت تھے، آپ کا الحظ بیٹھنا سونا جالنا، وضو قطع اور لباس بالکل سنت کے مطابق تھا شریعت محمدی علی صاحبہا التیمۃ دار سلام

کی پیروی ہر وقت ملحوظ خاطر رکھتے تھے رسالہ الامبار میں ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے: ”طریقہ ما طریقہ شریعت نبویہ است“

یعنی میرا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت ہے۔

اپنے معتقدین اور مریدوں کو بھی اتباع سنت کی تاکید کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ بلاد اسطہ اور بالواسطہ خلفاء اتباع سنت میں اتیاری حیثیت رکھتے ہیں۔

حضرت نوشہ گنج بخش غیر شرع فقروں کی سختی سے تردید کرتے تھے اور ایسے مجبوث مدعیان ولایت سے جو اتباع شریعت کو ملحوظ رکھتے تھے آپ کو سخت نفرت تھی چنانچہ آپ کا ارشاد ہے:

سچی شرع رسول می غیر شرع مجبوتھے نوشہ کہے غیر شرع فون نہیں میزوج مشوٹھے

رسالہ الامبار، چہار بہار اور دیگر کتب سیر و سیاحت سند میں آپ کا لاہور اور سیالکوٹ میں جانا ثابت ہے۔ تشریف لفقرا میں آپ کے سندھ کے سفر کا ذکر ہے اور چہار بہار میں حضور کے بلاد عربیہ کے سفر کا تذکرہ موجود ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے عرب ممالک میں کافی عرصہ سیاحت فرمائی ہے۔

علامہ کمال الدین محمد احسان نقشبندی نے مناصب علیا روضۃ القیومیہ میں لکھا ہے کہ حاجی نوشہ بڑے عزیز الوجود بزرگ تھے۔

مولانا احمد علی چشتی نے قصر عارفان میں لکھا ہے کہ آپ نورانی پیر اور روحانی نقیر تھے۔ جناب محمد صادق مجددی نے لکھا ہے کہ آپ مجدد الف ثانی تھے، رسالت ادوی نوشاہی میں بھی آپ کے مجدد ہونے کی تصریح ہے۔

حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری نے لکھا ہے کہ آپ مجدد و علا تھے آپ کے تبلیغی کارناموں کے پیش نظر صاف طور پر ثابت ہوتا ہے کہ آپ بلاد یب مجدد اعظم تھے اور مقام نوشاہت جو سب مقامات ولایت اور فقر کا جامع ہے آپ کو درگاہ خداوندی سے عنایت ہوا تھا۔

حضرت نوشہ گنج بخش مادر زاد ولی تھے اور بچپن کشف کرامات ہی سے آپ کی ولایت کے آثار نمایاں تھے

عبد طفولیت میں ہی آپ کی ذات گرامی سے کرامات کا صدور ہونا شروع ہو گیا تھا کرامت کی تمام انواع کا ظہور آپ سے ہوا ہے ”امیائے حق“ تصرف علی الارض طے الارض تصرف علی الشمس عطائے اولاد اور شفاۓ امراض کے کئی واقعات زبان زد خاص عام ہیں اور آپ کی بیسیوں کرامات کا تذکرہ کتب سند میں تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ آج بھی آپ کا مزار اقدس مرجع انام ہے اور روزانہ بیسیوں حاجت مند آپ کی درگاہ عالیہ میں حاضر ہو کر فیضیاب ہو رہے ہیں۔

تسلخ اسلام حضرت نوشہ گنج بخش کے ہاتھ پر لاکھوں غیر مسلم مسلمان ہوئے ہیں آپ کی تبلیغی ماسعی



کا اعتراف غیر مسلم مورخین نے بھی کیا ہے۔ چنانچہ پروفیسر تھامس آرنلڈ لکھتے ہیں کہ آپ کے ہاتھ پر دو لاکھ غیر مسلم مسلمان ہوئے ہیں۔ مشہور فرانسیسی مترشح گابریل دتاسی نے اپنے خطبات میں حضور کی تیسری ساری کا ذکر کیا ہے۔

منشی غلام مسرور لاہوری نے لکھا ہے کہ حافظ محمد طاہر کشمیری جو اسلام کو چھوڑ کر نقرائے ہندو میں داخل ہو گئے تھے حضور کی توجہ سے مشرف باسلام ہوئے اور طریقت کے بلند مقام پر پہنچے۔

غلام پیر کمال لاہوری نے لکھا ہے کہ آپ کی توجہ سے ایک ہندو سادھو حلقہ بگوش اسلام بن گیا تھا۔ آپ نے ہندوؤں کی مذہبیت کے ہندی اور بھاشا میں اسلام کی صداقت و عظمت اور حقانیت پر کافی اشارے کئے ہیں اور ہندوؤں کے مشہور مسائل متنازع اور اوگونی وغیرہ کی دلائل قویہ سے تردید کی ہے۔

**تصنیف تالیف** حضرت نوشہ گنج بخش کی تصنیف و تالیف کے متعلق کتب مستقدمین میں کوئی ذکر موجود نہیں ہے۔

جناب باقبال مجددی لاہوری نے جناب سید شریف احمد صاحب ساہیالی کی مدد سے آپ کا سندہ ذیل تصانیف کا ذکر کیا ہے :-

۱۔ کلیات نوشہ اردو نسخہ مصنفات ۴۶ م

۲۔ دعوت اسلام تو جہ پر ہنگو ات اسلام مشہد کے خطبات گورنر۔ سی سہول فقیر مشہد

۳۔ مدنیۃ الاولیاء مشہد فرید الا حبیب قاری مجددی کے خطبات کا ترجمہ قدس سرہ لاہور ۱۳۰۲

اس میں آپ کے چھتر رسائل بترتیب حروف تہجی جمع کئے ہیں اشعار کی کل تعداد دو ہزار چار سو ہے۔

۲۔ کلیات نوشہ پنجابی نظم۔ اس کلیات میں ایک سو چھپیس رسالے بترتیب حروف تہجی جمع کئے ہیں۔

۳۔ معارف تصوف فارسی نظم

۴۔ مواظعہ نوشہ پیر پنجابی نثر

۵۔ گنج الاسرار شہ

ان تصانیف کے علاوہ تفسیر سورہ غاشیہ اور پنجابی زبان میں کچھ اور اشعار بھی حضور کی طرف منسوب ہیں ان میں سے گنج الاسرار کے متعلق پہلے بھی مشہور ہے کہ یہ حضرت نوشہ گنج بخش کی تصنیف ہے اور اسکے کئی قدیمی نسخے سلسلہ نوشاہیہ کے افراد کے پاس موجود ہیں۔ راقم الحروف کے کتب خانہ میں بھی تین قدیمی نسخے محفوظ ہیں لیکن جناب شریف احمد صاحب ساہیالی نے اس کا جو نسخہ مرتب کر کے شائع کیا ہے وہ قدیمی خطی نسخوں سے بالکل مختلف ہے۔

گنج الاسرار کے علاوہ باقی تمام تصانیف کے راوی صرف جناب شریف احمد صاحب ساہیالی ہیں۔ راقم الحروف کی اس بارہ میں اپنی کوئی تحقیق نہیں ہے۔

کتاب ہمارے الفضائل غلطی میں آپ کے تین پنجابی اشار درج ہیں۔ خواجہ  
عبدالرشید نے تذکرہ شریک پنجاب میں لکھا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش ذری  
میں شریک تھے۔

پروفیسر محمد حسین قریشی اور عبد الغفور قریشی نے بھی اپنی کتابوں میں  
مغفور کی تصنیفات کا ذکر کیا ہے۔

## تاریخ وفات حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ

مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ نے مورخہ ۱۰۱۱ھ اول  
سنہ ۱۰۱۱ھ میں انتقال فرمایا۔

## قطر تاریخ وصال حضرت مجدد اعظم قدس سرہ

از سید ابوالکمال برحق نوشاھی مؤلف رسالہ طحا

سید اہل اوقات فخر اویار	قطب عالم شاہ نوشہ مقتدا
آل مجدد اعظم نوشاہی	ہست در بزم صفا بالانشیں
عزیز برکات آل مصطفیٰ	شیر بیشہ طریق مرتضیٰ
ہادی حق ناصر دین متین	حجتہ اللہ بود اندر عالمیں
داد حق اور ابدال سدری	ادست فخر خاندان قادری

خواجہ عبدالرشید کی روایت کا ماخذ بھی شریف احمد ساہنپالی ہیں۔ ان دونوں کی  
روایت کے ماخذ بھی جناب شریف احمد صاحب ساہنپالی ہیں۔

قبلہ دیں دلی رنل پاک خادما نش اندچوں پچا دی پاک  
سال و صلش بست چوں برتی نریں  
گفت باقت رحلت نوشاہ دیں

## مدفن

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ کا مزار اقدس موضع رنل شریف تحصیل بھابھ  
ضلع گجرات میں واقع ہے۔ آپ کا روضہ اقدس رنل شریف کے جس قطعہ  
ارضی میں واقع ہے اس کا موجودہ خسرو نمبر ۳۳۲ ہے۔

نوٹ: شریف احمد ساہنپالی نے اپنے رسالہ اذکار نوشاہیہ، انوار  
نوشاہیہ، گنج الاسرار اور بعض دیگر مضامین میں اقبال مجددی نے اپنے مضمون  
مندرجہ بالا نقاب گنج شریف اور احوال و آثار شرافت نوشاہی میں گنیش اس  
بذریعہ نے پادشاہ پنجاب میں غلام مصطفیٰ برخورداری اور مرزا محمد نذیر اختر  
ساہنپالی نے گلزار عاشقان میں خواجہ عبدالرشید نے تذکرہ شریک پنجاب  
میں محمد دین بھیم نے تذکرہ مشائخین قادریہ میں شریف احمد ساہنپالی کے  
تحتیہ سیدنا اللہ عارف ساہنپالی نے ترجمان اہل سنت کراچی بابت  
مارچ ۱۹۷۱ء و ہفت روزہ ابام میں اور مولوی محمد دین نے ماہنامہ محبوب  
لاہل پور میں آپ کے مزار کا محل وقوع موضع ساہنپال غلط لکھا ہے چونکہ  
حضرت نوشہ گنج بخش کا مزار پاک رنل شریف میں موقع پر موجود ہے اسلئے  
مستقیدین میں سے بھی اگر کسی تذکرہ نویس نے ساہنپالی روایات پر اعتماد

کرتے ہوئے آپ کا مدفن موضع ساہنپال لکھ دیا ہو تو وہ بھی حقیقت وفاق کے خلاف ہونے کی وجہ سے غلط ہے۔ موضع ساہنپال میں حضور کا مزار نہ پہلے تھا اور نہ اب ہے جس کا جی چاہے موقوفہ پر آکر اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔

### حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد

حضرت مجدد اعظم قدس سرہ کے دو فرزند اور ایک صاحبزادی تھی آپکی صاحبزادی کا نام سیدہ سائرہ تھا اور وہ مولانا شاہ حافظ سموری قدس سرہ کے حلقہ زوجیت میں تھیں۔ ان کی اولاد سے پیر محمد عالم رسولنگری اور پیر الادین رسول نگری صاحب علم و عرفان تھے۔

حضرت پیر الادین رسول نگری المتوفی یکم ذی قعدہ ۱۳۳۵ھ بروز سوموار کے رشتہ زواجیت میں رابعہ دوران حضرت سیدہ تاج بیگم بنت سید احمد دین شاہ نوشاہی منسلک تھیں ان کے فرزند ارجمند الحاج مولانا صاحبزادہ فضل کریم صاحب بقیہ حیات موجود ہیں جو علم و فضل سے آراستہ اور صاحب زہد و تقویٰ ہیں۔ ان دونوں میں وہ واہ ضلع رادپنڈی میں اقامت فرما ہیں۔ ان کے سات صاحبزائے ہیں۔ اول مولوی عبد الرحمن بی اس بی ایڈ۔

۱۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں حضرت نوشہ گنج بخش مؤلفہ راقم الحروف ۱۲۔ سیدہ تاج بیگم نوشاہی ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

مدم زید ایم بی ایڈ سوم سیدہ سائرہ، ۱۸۔ چارم ہارون پنجم نعمان ششم طارق ہفتم ابوب سلمہ اللہ تعالیٰ۔

سید محمد حیات اور سید شیر محمد تھے ہیں کہ حضرت نوشہ گنج بخش کے فرزند اکبر کا نام سید برخوردار تھا جو صاحب ذوق و شوق، تقویٰ پسند اور مہمان نواز تھے۔ علامہ صداقت کنہا ہی لکھتے ہیں کہ حضرت سید برخوردار قدس سرہ نے حضرت مجدد اعظم کے ساتھ بارگاہ سلیمانہ میں مائتزر ہو کر استفادہ کیا تھا۔ حضرت شیخ اعلیٰ کی توجہ سے ان پر مجددانہ کیفیت غائب آگئی تھی یہاں تک کہ آپ نے لوگوں سے بول نہ پال یعنی ترک کر دی تھی حضرت نوشہ پیر نے ان کی یہ بات دیکھ کر بہت پریشان ہوئے کہ ان کی خدمت میں اتنا س کی جتنا بچہ حضور کی دعا سے وہ ہوش میں آگئے اور ان کی مجددانہ کیفیت ختم ہو گئی۔

زبدۃ العارین حضرت سید برخوردار کے متعلق تذکرہ نوشاہی میں ان کے پوتوں نے لکھا ہے کہ انہیں تفصیل علم کے لئے لاہور روانہ کیا گیا تھا آپ خوشنویس ہیں تھے۔ آپ کا دس سال بقول سید شریف احمد ساہنپالی ۱۵ ذی قعدہ ۱۱۶۲ھ میں ہوا تھا۔

تذکرۃ السالکین حضرت سید برخوردار قدس سرہ کے چھ فرزند تھے

۱۔ سید عنایت اللہ

۲۔ سید تمیم اللہ

۳۔ تذکرہ نوشاہی نے فریاد لاہور دارسی کے قوافل الحاق بھی ہے اذکار نوشاہیہ ۴۔

۳۔ سید رحمت اللہ

۴۔ سید عظمت اللہ حمزہ پہلوان

۵۔ سید جمال اللہ

۶۔ سید نصرت اللہ رحیم اللہ تعالیٰ احمین

حضرت سید برنورد صاحب کے فرزند سید منایت اللہ اولاد تھے اور سید رحمت اللہ کی اولاد دو پشتوں پر جا کر نعم ہو گئی تھی، بقیہ چار فرزندوں کی نسل جاری ہے۔ آپ کے پانچ فرزند تھے حضرت شاہ عبد الرحمن پاک بھٹائی الا کے مرید تھے اور چھ فرزند سید نصرت اللہ رسالہ الاماز کے مصنف مرزا احمد بیگ لاہوری کے مرید تھے۔

سید شریف احمد ساہنپالی نے اپنے تصنیف کردہ رسائل اذکار و نواہید اور انوار و نواہید میں محمد بن کلیم نے تذکرہ مشائخ قادریہ لاہوری میں اور پروفیسر اقبال جہری نے انتخاب گنج شریف کے رباچہ میں ان کے مزار کا محل وقوع حضرت نوشہر گنج بخش کے مزار کی طرف موضع ساہنپال غلط لکھا ہے۔ کیونکہ موضع ساہنپال میں نہ کوئی قبرستان ہے اور نہ ہی وہاں خاندان نوشہرہ کے کسی بزرگ کی قبر ہے۔

۱۔ ساہنپال میں صرف سید شریف احمد ساہنپالی کے والد جناب غلام مصطفیٰ

کا ایک قبر ہے جو انہوں نے ۱۳۳۵ھ میں بنائی ہے۔ ۲

## محدث اعظم سید محمد ہاشم شاہ دریا دل قسری

حضرت سید محمد ہاشم حضرت مجدد اعظم نوشہر گنج بخش کے فرزند اصغر تھے، آپ نے علوم دینیہ کی تفسیل مابین حسین و یونس محمد تقی، عبداللہ لاہوری اور آفتاب پنجاب علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی سے کی۔ بیس سال کا طویل عرصہ تھیں علم میں معروف رہ کر سند فراغت حاصل کی مفتی غلام سرور لاہوری لکھتے ہیں کہ آپ اپنے عہد میں نقباء اور محدثین میں ممتاز تھے۔

کثرت سخاوت اور مہمان نوازی کی وجہ سے دریا دل کے خطاب سے مخاطب تھے۔ سید محمد ہاشم شاہ دریا دل، فقیہ، محدث اور مفسر تھے۔  
**خصوصیت**  
علم طب میں بھی یکتائے روزگار تھے۔  
علامہ سید عبدالحی لکھتے ہیں:-

الشیخ الفاضل ہاشم بن محمد بن امجد القادری  
اللاہوری احد الرجال المعروفین بالفضل والصلاح  
یعنی حضرت سید محمد ہاشم بن حضرت نوشہر گنج بخش بن سید علاء الدین قادری

نیکی اور بزرگی میں مشہور اور فاضل تھے

جناب سید شریف احمد صاحب شرافت نوشہرہ ہی بخود قادری ساہنپالی لکھتے ہیں:-

۱۔ حضرت سید محمد ہاشم صاحب دریا دل علوم ظاہری و باطنی کے عالم

۲۔ زہد و عبادت و سادگی و انوار جلد ہاشم ص ۱۷

فقیر، محدث و طبیب جسمانی و روحانی تھے، تصوف و ولایت میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔

۲۔ قاضی امام بخش جام پوری لکھتے ہیں: حضرت درعلوم خارجی و باطنی خاصہ و رفیعہ و حدیث و تفسیر طاق و شہرہ آفاق بودند۔

یعنی حضرت سید محمد ہاشم خارجی اور باطنی علوم میں بالخصوص فقہ، حدیث اور تفسیر میں بیک وقت زمانہ مشہور تھے۔

۳۔ مولوی محمد اشرف منیر لکھتے ہیں:-

حضرت ہاشم کہ دریا مل خطاب پاک داشت عالم الہیادیکرستہ فراق دوست یعنی حضرت سید محمد ہاشم شاہ کا خطاب پاک دریا دل ہے اور تمام جہان ان کے دامن سے وابستہ ہے۔

۴۔ حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں:-

شاہ ہاشم کہ بود دریا دل حاتم از جوہر او شدست نخل  
زیں سبب شد خطاب دریا کہ نشد در سخا کے ہمت

یعنی حضرت سید محمد ہاشم دریا دل کی سخاوت کے سامنے حاتم کی سخاوت پرچ بھی یہ دریا دل کا خطاب انہیں اسلئے ملا کہ سخاوت میں کوئی شخص آپ کے ہم پل نہ تھا۔

۵۔ مفتی غلام سرور لاہوری لکھتے ہیں: خواجہ ہاشم دریا دل نوشاہی قادری قدس سرہ فرزند ثانی حضرت حاجی محمد نوشہرست در سخاوت و شجاعت کرامت

خوابق در بندہ تقویٰ و وجد و سماع طاق شہرہ آفاق بودند۔

یعنی حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریا دل نوشاہی قادری حضرت حاجی محمد نوشہرست کے دوسرے فرزند ہیں، سخاوت و شجاعت کرامات، زہد و تقویٰ اور وجد و سماع میں بیک وقت زمانہ مشہور تھے۔  
علامہ صداقت کنجاہی لکھتے ہیں:-

آخرا لام آں دستگیر در ماندگان یادگار گل یعنی شاہ ہاشم دریا دل مانند محیط اعظم در اقطار دور مشرت یافت و گرمی تو جہات آں ذات خورشید صفات روز بروز در مشرق و مغرب روشن شد جماعت بہر نعت نہال کرد  
نوشہرست با گاہ طوبیلا و نہوان لند کہ در سایہ آں ابر بہار سنوز میوہ مقصود ایشان پختہ نمود در پرتو این خورشید جہاں افروز چمن شاد شجر پیوندی لذت ذوق و دہلا یافت قطع نظر از پرورش کہند سالان اکثر  
نوشہرستان را یک قلم سر بلند نموده چون سرو از بار تعلقات آزاد ساخت  
کرد آں دریا دل مالی تبار عالم را بہر چون ابر بہار

اگر عبارت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت نوشہرست کی وفات کے بعد حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریا دل نے دور دور تک شہرت پائی اور ان کی توجہ سے مشرق و مغرب میں روشنی پھیلی۔ آپ نے اکثر درویشوں کی تربیت فرمائی اور حضور کے وہ متوسلین جو ابھی زیر تربیت تھے جناب سید ہاشم شاہ نے



ان کی تکمیل فرمائی حضور کے متنا کی دیکھ بھال کے علاوہ آپ نے ایک کثیر جماعت کو فیضیاب کیا اور ابرہہ کی طرح ایک عالم کو انہوں نے سرسبز کیا حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :-

بعضے از اربابان حضرت شاہ کے کار ایشاں ناقام ماندہ بود از تو برایشاں بہرہ یافتند و از ایشاں بسیار مردم بہرہ مند شدند بہ

یعنی حضرت فوشہ پیر کے وہ متنا جن کی تربیت کی تکمیل نہیں ہوئی تھی حضرت سید محمد ہاشم شاہ کی توجہ سے بہرہ ور ہوئے اور ان سے بے شمار لوگوں نے فیض حاصل کیا۔

**تبلیغ اسلام** آپ نے اشاعت اسلام کے لئے بڑی کوشش فرمائی فیض الفقرا میں ہے :-

صورت ایشاں آں بود کہ غیر مذہب می بیند مسلمان می شود یعنی حضرت محدث اعظم کی شکل و صورت ایسی تھی کہ جو غیر مسلم ان کی طوٹ دیکھتا تھا مسلمان ہو جاتا تھا۔

آپ کے سوانح نگاروں نے لکھا ہے کہ سورج پرستوں کی ایک جماعت آپ کی توجہ سے مشرف باسلام ہوئی کئی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو گلدستہ نوشاہی، شجرہ شریف نوشاہی، نوشتہ گنج بخش اور ان کی تعلیمات۔

**اتباع شریعت** مولوی محمد اشرف منجری لکھتے ہیں :-

زباہن حق روز و شب در حضور بظاہر نبوت گم از شرع دور

نہ الامارۃ علی بہا اللہ ۱۲ نہ نزل الوحی ۱۳

آپ باطن میں ہر وقت حضوری تھے اور ظاہر میں کسی وقت بھی شریعت سے دور نہیں رہتے تھے۔

مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :-

عالم با عمل ہمیں ا و بود کہ بقول و فعل یک رہ بود یعنی آپ عالم با عمل تھے اور آپ کے قول و فعل میں کوئی تفاوت نہ تھی علامہ سید عبدالحی لکھتے ہیں :-

**بیعت و خفت** واخذ الطريقہ عن ابیہ شمتونی

اشیاختہ مکانہ تے

یعنی حضرت سید محمد ہاشم اپنے والد ماجد کے مرید تھے اور انکی وفات کے بعد ان کی سند پر جلوہ فرما ہوئے۔

مفتی غلام سرور لاہوری لکھتے ہیں :-

بعد از پدر عالی قدر بر سجادہ شیعیت قائم شدہ بسیار طابان حق را بحق رسانید تے

یعنی محمد ہاشم شاہ دریا دل اپنے والد ماجد کے بعد سجادہ نشین ہوئے اور بہت سے متلاشیان حق کو حق تک پہنچایا۔

مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :-

آخر کرم الہی شامل حال شاہ ہاشم دریا دل شد تے

نہ الامارۃ علی بہا اللہ ۱۲ نہ نزل الوحی ۱۳ جلد ششم سے خزینۃ الصغیۃ فارسی کے الامارۃ علی بہا اللہ سنوٹ الامارۃ کے محرف نسخہ موسوم بہ تذکرہ نوشاہی میں مجھے ہاشم شاہ دریا دل کے لفظ بہرہ و فرزندان اور بعض نسخوں میں بہرہ و پسران کا اضافہ ذکر کیا گیا ہے۔ ۱۷

یعنی آخر اللہ تعالیٰ کا کرم حضرت ہاشم شاہ دریا دل کے شامل حال ہوا۔

یعنی وہ مسندِ نوشتا ہیہ پر جلوہ افروز ہوئے)

علامہ سید جمال الدینی لاہوری نے لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے جب آپ کو دلی عہد خلافت نامزد کیا تو انہیں مہمان نوازی کی وصیت فرمائی تھی۔  
مولوی محمد اشرف منجری مصنف کنز الرحمن لکھتے ہیں :-

حضرت ہاشم صابزادہ      روشن کیتا جس غاناوہ

چنگا سی صاحب سجادہ کامل عظمت بھاری دانت

جناب پیر محمد عالم رسولگری لکھتے ہیں :-

حضرت نوشه صاحب خلافت برپسر خود که نام محمد باشم داشت  
عطا فرمودند

یعنی حضرت نوحؑ پر نے مسند سجائی اپنے فرزند نوحؑ و محمد ہاشم کو وسط کی بلندی

کنز الرحمت خطی پیر محمد عالم رسولنگری میں ہے :-

عطا شد نیابت چو با پدر خورد نمودند عقیس بکار سپرد

فیض الفقرا فارسی میں ہے :-

بحکم شاهنشاه جناب نوشه صاحب شاه ہاشم ادین خلیفہ شد

یعنی حضرت سید محمد ششم شاہ حضرت نوشہ پیر کے حکم کے مطابق پہلے مجاہد نشین ہوئے

۱۳۵  
۱۔ تلافی سیر علی سدا اللہ ۲۔ مناقبات فرشتہ سیر علی و محبوب ۳۔ کنز الرحمن علی م

برعاشیہ کے کنز الرحمت ص ۱۳۵ غلطی ۱۲

جناب یرو فیس علم الدین صاحب لکھتے ہیں :-

آپ رحمت نوشہرہ نے اپنے بیٹے حضرت ہاشم شاہ دریا دل بدتمنا سے  
کو جو آپ کے بعد سجادہ نشین مسند ارشاد جوئے تعظیم حاصل کرنے کے لئے  
علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی کی خدمت میں بھیجا۔

تصنيف و تالیف

حضرت سید محمد ہاشم شاہ صاحب تصنیف تھے۔ آپ کی تصنیف سے متعلق مفتی خیر اللہ نے لکھا ہے کہ انہوں نے فقہ مدیث اور منطق کی کتابیں لکھی ہیں الصحیفۃ الکاملۃ عربی مقامات قادریہ فارسی، المقبول المقبول عربی، شرح احادیث نبوی اور حاشیہ صدر او خیالی حزر جان فضلہ ہیں۔ ان کے علاوہ اصول فقہ اور مدیث پر بھی آپ نے ایک رسالہ لکھا ہے جس کا نام الاصول ہے۔ الصحیفۃ الکاملۃ غلطی علم دین اور مجموعہ احادیث و آثار کے غلط نسخے میں غریز میں محفوظ ہیں۔

تایخ و قاصصت محدث اعظم قدس

آپ نے قبول شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی مورخہ ۲۲ ذی الحجہ  
۱۲۹۲ھ کو انتقال فرمایا۔ مزار اقدس رغل شریف تحصیل  
بھالیہ ضلع گجرات میں ہے۔

۱۶۔ اے روزنامہ حالات ۲۲ مارچ ۱۹۵۳ء

## قطب تاریخ وصال سید محمد ہاشم شاہ دریا دل قدس سر

از سید ابوالکمال برق نوشاھی مؤلف - ساندھنا

پیر ہاشم شاہ سجادہ نشین شیخ عالم دارث نوشاہیں  
آں محدث اعظم نقب زمان عارف حق دستگیر بے کاس  
ناہر ملت امام اصفیٰ عاشق حق مخزن جوہر و سخا  
عالم و فاضل نقیب درازان نائب نوشاہ عالم بے گمان  
گشت چوں آں ماہ و تاباں زیر خاک  
و صلش آمد دارث نوشاہ پاک

## اولاد

حضرت محدث اعظم کے تین فرزند تھے اول سید شاہ فضل اللہ جو آپ کی زندگی میں ہی فوت پا گئے تھے۔ دوم حضرت سید غلامت جو علم و فنس کشف و کرامات اور زہد و تقویٰ میں بے نظیر تھے حضرت محدث اعظم کی وفات کے بعد وہ سید نوشاہ کے دوسرے سجادہ نشین تھے مولوی محمد اشرف منجوری نے کترا رحمت میں اور سید شیر محمد سید محمد حیات بر خور داری نے تذکرہ نوشاہی میں ان کے سجادہ نشین ہونے کا ذکر کیا ہے۔

## حضرت سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی قدس سر

حضرت محدث اعظم کے تیسرے فرزند سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی تھے جن کے تعلق تذکرہ نوشاہی، ثواقب المناقب اور رسالہ الاما عجاہیں لکھا ہے کہ ان کی سجادگی کی پیشگوئی بزبانی قاضی رضی الدین حضرت نوشہ پیر سے منقول ہے۔ جب وہ بارگاہ عالیہ کے تیسرے سجادہ نشین ہوئے تو ان کی برکت سے سلسلہ نوشاہیہ کو بہت فروغ حاصل ہوا تھا اور سنگم نوشاہیہ میں اس قدر توسیع ہوئی کہ دروازہ سینکڑوں افراد آپ کے دسترخوان پر کھانا کھاتے تھے، آپ کی سخاوت اور جہان نوازی زبان ند خاص و عام معنی سید محمد حیات بر خور داری اور سید شیر محمد بر خور داری نے جناب سید جمال اللہ بن بر خور دار کا ایک قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو کہا تھا کہ اگر سنہ ۱۰۰۰ ی پیش برادر محمد سعید برود یعنی اگر بھوکے ہو تو میرے بھائی محمد سعید کے پاس چلے جاؤ۔ حضرت سید محمد سعید دولا نوشہ ثانی کے نقب سے نقب ہیں۔ آپ کے ہاتھ پر ہنود کے کئی قبائل مشرف باسلام ہوئے۔

آپہ کی بزرگی اور کمالات کا شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ ہندوپاک کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی آپ کے عقیدہ مند موجود تھے

لے تذکرہ نوشاہی - ۱۲

آپ پانچویں پر بھی سفر کرتے تھے۔ مولوی محمد علی نے آپ کے سفر کشمیر کا تذکرہ بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اس سفر میں ٹھاکرہ موہڑہ کے مقام پر پیراہم ایک مجذوب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور موضع حقہ ملک کے مقام پر ایک ہندو پنڈت جو آپ کے ساتھ مناظرہ کرنے کے لئے آیا قانع اپنے ساتھیوں کے حلقہ کوش اسلام ہو گیا تھا۔ آپ کے غلام سید عبدالواسع گیلانی عبداللہ خرنوی، ملا محمد قاسم، شیخ امیر علی اور عزیز اللہ راہبوری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

### تاریخ وفات حضرت سید محمد سعید دولا نوشہ ثانی قدس سرہ

حضرت محمد سعید شاہ دولا نے مورخہ ۲۹ ذی قعدہ ۱۱۴۰ھ بعد از نماز ظہر داعی اجل کو لبیک کہا۔ مزار اقدس گورستان نوشاہیہ رمل شریف تحصیل پٹنہ میں ہے۔

### اولاد

حضرت دولا پاک کے پانچ فرزند تھے۔ اول حضرت سید محمد ابراہیم شاہ۔ دوم سید بیت شاہ سوم سید فقیر اللہ غازی چہارم سید عبدالرسول پنجم سید سلطان محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

تذکرہ شاہ قادیانی اثرۃ المشائخ غنی و فقہ سید غنی رحمۃ اللہ علیہ مصنفہ ساجدانی نے آپ کا سال وصال ۱۱۴۰ھ لکھا ہے جو درست نہیں ہے بلکہ حضرت دولا پاک کی تمام اولاد کا تفصیلی ذکر فقہ سید نوشاہی میں ملاحظہ کریں۔

### تذکرہ گنج بخش کی اولاد شاہ بیت رگوں کا اجمالی تذکرہ

### فقہ عظیم حضرت حایہ محمد برہیم شاہ قدس سرہ

سید محمد ابراہیم شاہ قطب الافراد حضرت سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی کے فرزند ارجمند مرید اور خلیفہ تھے علم و فضل، زہد و ریاضت اور کشف و کرامات میں کتبائے روزگار تھے۔

فتاویٰ ابراہیمیہ عربی مسائل طریقت فارسی اور وحدت نامہ آپ کی تصانیف ہیں۔ آپ نے ۱۲۰۳ھ میں نماز فجر کے بعد سورہ ہشر پڑھتے ہوئے انتقال فرمایا مزار اقدس گورستان نوشاہیہ رمل شریف میں چوتروں پر واقع ہے۔

### حضرت حافظ سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی قدس سرہ

آپ فقہ عظیم حضرت سید محمد ابراہیم شاہ کے فرزند ارجمند مرید اور خلیفہ تھے علم و فضل سے آراستہ اور صاحب کرامات کثیرہ۔ قس سنت بہان نواز اور حلیم الطبع تھے۔ ہزاروں افراد نے آپ سے اکتساب فیض کیا۔ حضرت حافظ سید خان محمد ملک شاہ نے یکم محرم ۱۲۰۷ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ مزار اقدس گورستان نوشاہیہ رمل شریف میں ہے۔

حضرت حافظ حسین محمد شاہ عارف نوشاہی قدس سرہ

آپ سید نمان محمد ملک شاہ نوشاہی کے فرزند اور مرید اور خلیفہ تھے۔ ظاہری اور باطنی علوم میں یکتے روزگار تھے آپ بڑے ذہین تھے نو سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا علم و فضل، زہد و تقویٰ، عبادت، ریاضت، سخاوت اور ایثار میں ممتاز تھے۔

آجہ نے ۱۲ شعبان المعظم ۱۲۶۲ھ میں اعلیٰ اجمل کو بسبک کہا مزار  
آقدس نورستان نوشاہیہ راعل شریف میں ہے۔

قطب التکوین حضرت یغلام محمد شاہ قدس

آپ حضرت قطب الاولیاء رسید حافظ الرحمن شاہ عارف نوشاہی کے  
فرزند پیدا و تربیت تھے آپ مادر زاد ولی تھے۔ آپ نے ظاہری علوم کی  
تحقیق اپنے والد بزرگوار رسید عظیم اللہ نوشاہی اور مولوی کریم بخش سے  
کی۔ آپ شریعت محمدیہ علی صاحبہا النجیۃ و السلام پر سختی سے عمل پیرا تھے  
صلیہم اجمع اور صاحب زہد و ریاضت تھے آپ کے ہاتھ پر اہل ہند کے کئی  
قبائل مشرف باسلام ہوئے۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی وفات سے دو ماہ قبل مرنے کی خبریں  
تحقیق راجوری ضلع ریاسی میں چلے گئے تھے آپ سے کرامات کا بکثرت  
صدر ہوا ہے اور آج تک آپ کی کرامات زبانِ نوحاً منعم ہیں

آپ نے اپنے احباب کو فتنے سے دو ماہ قبل اپنی دفات کی اطلاع دے دی تھی۔ حضور نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۱ھ بروز دوشنبہ نماز فجر ادا کرتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہا۔ مزار اقدس گورستان گیلانیاں ٹھیکریاں شریفہ ضلع رہا سی میں ہے۔

غوص بحر ہدایت حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہ

سید نصیر الدین احمد عرف شاہ اندوڑ دتہ قدس سرہ حضرت قطب التکون  
سید غلام محمد شاہ کے فرزند اکبر مرید اور خلیفہ تھے۔ بچپن ہی سے آثار ولایت  
آپ کی پیشانی سے نمایاں تھے۔ آپ کی ذات پاک جامع کمالات تھی۔  
کرامات کی جمع اقسام کا آپ سے ظہور ہوا ہے۔ تاہم مزید ابھی سیویں  
آدمی بقید حیات موجود ہیں جنہوں نے آپ کی کرامات کا اپنی آنکھوں سے  
مشاہدہ کیا ہوا ہے محمد شمس الکن موضع گوند ضلع کوٹلی بیان کرتا ہے کہ اس  
نے دھوکہ حال میں آپ کی دعا سے ایک مردہ کو اپنی آنکھوں سے زندہ  
ہوتے دیکھا ہے۔

سرمکار بجز العلوم قدس سرہ بڑے مستجاب الدعوات اور سیف اللسان تھے  
جوابات حالت جذب میں ان کی زبان مبارک سے نکلتی تھی وہ پوری ہو کر  
رہتی تھی۔ آپ ہمیشہ نانہ بنجگا نہ بنا جماعت ادا کرتے تھے اور نماز میں امامت  
کے فرائض خود سر انجام دیتے تھے۔  
آپ صاحب زہد و ریاضت، کثیر الکلمات اور قطب روزگار تھے

آپ کی توبہ میں بڑی تاثیر تھی جس شخص کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے تھے اس کی کیفیت بدل جاتی تھی۔

آپہ تصنع اور شہرت کو پسند نہیں کرتے تھے، طبع مبارک جلدی تھی آنکھیں ہر وقت شراب عشق سے مخمور اور سرخ رہتی تھیں۔  
میاں محمد بخش مصنف سیف الملوک، سائیں کالا مجذوب اور دیگر معاصرین اولیاء و علماء آپ کی علو مرتبی کے معترف تھے۔

آپہ سادگی پسند تھے ہمیشہ سادہ لباس زیب تن فرماتے تھے۔ اگرچہ آپ پر جذب کی کیفیت طاری رہتی تھی لیکن باوجود اس کے ہمیشہ اتباع شریعت کو ملحوظ رکھتے تھے۔

حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہ نے ۳۲ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ میں انتقال فرمایا۔ مزار اقدس گورستان نوشاہیہ چک سواری شریف میں چوتروہ پرواقع ہے۔

### قطعہ تاریخ وصال حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہ

از بیت سلام مصطفیٰ ساہنالی

وئی خدا پاک روشن ضمیر بخت عروجش بشد بر سریر  
ز ترحیل آں پیر نوشاہیا بگو آہ آں سالک بے نظیر  
۱۲۴۰ھ

### قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہ

حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہ حضرت سید سرکار بحر العلوم کے فرزند اکبر اور خلیفہ تھے آپ ۱۰ ربیع الاول ۱۲۹۶ھ کو دار الفیض نوشاہیہ نعل شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم گرامی سیدہ حسن بی بی تھا جو صوم صلوٰۃ کی پابند، قرآن مجید کی حافظہ اور ولیہ کاملہ تھیں۔

حضرت قطب الاقطاب سلف صالحین کا نمونہ تھے۔ تلاوت قرآن مجید آپ کا محبوب ذلیفہ تھا۔ روزانہ دس پارے تلاوت فرمایا کرتے تھے آپ بے حدود و بے بیس سال کا طویل عرصہ اپنے والد ماجد کے پاس چارپائی پر نہیں بیٹھے اور نہ ہی ان کی طرف کبھی پشت کی۔ اپنے مشائخ غلام سے بڑی عقیدت رکھتے تھے اور نہایت خلوص سے ان کے لئے عمل ایصال ثواب منعقد کرتے تھے۔ آپ نہایت حلیم الطبع اور شکسہ المزاج تھے گفتگو میں بڑی تاثیر تھی، نماز پنجگانہ مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرتے تھے نماز صبح کے بعد اشراق سے فارغ ہو کر طلباء اور طالبات کو درس قرآن مجید دیتے تھے۔

حضرت قطب الاقطاب بلند پایہ طبیب تھے۔ آپ بیماروں کے لئے ہمیشہ سہل الحصول نسخہ تجویز فرماتے تھے۔

نبیہ من بی بی برد اللہ مغفبانے حضرتہ رجب المرجب ۱۳۲۵ھ کو انتقال فرمایا مزار اقدس چک سواری شریف میں ہے۔ ۱۳



آپ کے ہاتھ میں قدرت نے بڑی شفا دے رکھی تھی، اکثر علاج بیمار آپ کے علاج سے شفا یاب ہو جاتے تھے۔ آپ علاج معالجہ مفت کرتے تھے۔  
مارگزیدہ کا علاج آپ صرف دم درد سے کرتے تھے۔ تمام عمر میں کوئی ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ مارگزیدہ کی خبر آپ کو پہنچ گئی ہو اور پھر وہ جانبر نہ ہوا ہو۔

اہل بیت اطہار سے آپ کو بڑی محبت تھی ہمیشہ محرم میں شہدائے کربلا کا ختم دلاتے تھے شبیدان کربلا سے متعلق رحیم بخش کی سی حرفی بڑے شوق سے سنتے تھے۔

ایک دفعہ آپ صحن میں بیری کے نیچے چار پانی پر جلوہ فرما تھے محرم الحرام کا مہینہ تھا ایک سائل نے آکر سی حرفی رحیم بخش ترغیم سے پڑھنی شروع کی۔  
معاذ آپ پر وجد طاری ہو گیا جب آپ ہوش میں آئے تو اسے غلہ نقدی اور ایک کھیس عطا کیا۔

آپ کچھ صورت اور سیرت قدون اولی کے بزرگوں کے مشابہ تھے چہرہ قدس پر سدرتی چمک تھی گویا آپ جن صورت اور حسن سیرت کی وجہ سے مجمع البحرین تھے اولیاء اللہ ہیں آپ کا بڑا بلند مرتبہ تھا۔ آپ کا فوڈانی چہرہ ہی آپ کی ولایت کی ایک واضح دلیل تھی۔ آپ منصب قطبیت کبریٰ پر فائز تھے، غوث پاک اور حضرت فرشتہ پیر کے منظور نظر تھے، بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم آپ خاص حضور ہی تھے۔

## شادی

رابعہ دوران حضرت سیدہ ام البرکات عنایت فاطمہ دختر حضرت محمد بن عبد اللہ ہاشمی آپ کے ملحقہ زوجیت میں تھیں جو نہایت صالحہ اور عالمہ فاضلہ تھیں۔

## وقت حضرت قطب القطب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہ

حضرت سید چراغ محمد شاہ قدس سرہ نے نور محمد پر مارش ۱۲۴۰ھ مطابق ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ شب دوشنبہ چار بجکر دس منٹ پر انتقال فرمایا۔

وفات سے چند منٹ پہلے آپ نے وضو کیا اور نیا لباس زیب تن کیا پھر قبلہ رو لیٹ کر چھ کلمے اور صفت ایمان مجمل و مفصل پڑھی، بعدہ حاضرین سے کہا کہ میں اب سفر آخرت پر جا رہا ہوں، کل قیامت کے روز تم لوگ میرے کلمہ شہادت کے گواہ ہو، پھر اس کے بعد فقوڑا سا آب آمیختہ شہد فزوش کیا اور حاضرین کو چند نصائح فرمائیں، بالآخر چار بجکر، ہنٹ پر تین بار کلمہ طیبہ با آواز بلند پڑھا اور قبلہ رخ ہو کر آنکھیں بند کر لیں روح پرورداز ہونے سے چند سیکنڈ قبل آپ نے تین بار علیکم السلام کہا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ملائکہ یا ارواح مشائخ کرام جلوہ فرما ہوئے تھے جب آپ کا روح پرور ہوا تھا تو حاضرین کو ایک چمک دکھائی دی تھی جس سے تمام

۱۲ حضرت سیدہ ام البرکات نے ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ میں انتقال فرمایا مزار قدس

مکان روشن ہو گیا تھا۔

آپسے کی نماز جنازہ راقم الحروف کی لقمہ میں پڑھی گئی تھی جس میں  
بے شمار لوگ شریک ہوئے۔

### قبر مبارک میں روشنی

آپسے کی وصیت سے مطابق آپ کا جسم اظہر ۱۰ بجے دن کے بعد قبر میں رکھا  
دیا گیا تھا لیکن زائرین کے ہجوم کی وجہ سے ۱۲ بجے رات تک چہرہ مبارک کھلا  
رکھا گیا تھا۔ شام کے بعد جب اندھیرا ہو گیا تو آپ کا چہرہ مبارک چودھویں کے  
چاند کی طرح روشن تھا اور پورا قبرستان اس کی روشنی سے منور تھا۔ یہاں  
تک کہ زائرین ایک دوسرے کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے حالانکہ وہاں روشنی کا  
بظاہر کوئی انتظام نہیں تھا۔

### مدفن پاک

حضرت قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی کا مزار اقدس گورستان  
نوشاہیہ یک سواری شریف میں سرکار بجا معلوم کے مزار کی پائنٹی کی طرف زیارت  
گاہ مناسب نام ہے۔

قطب تاریخ و قاضی قطب الاقطاب چراغ محمد شاہی

ازید غلام مصطفیٰ مختص بنوشاہی ساہیوالی بنفوداری

حسرت و صد حیف دلی زماں	رفت بنفودوس زفانی جہاں
برکت او بود بافاق بس	رحمت او بود بعالم عیاں
عزت و تعظیم بعالم فزوں	فیض بہر اہل تعین و اد آں
صدا بردش کر عبادات بود	ذاکر سبحان بہر دم زباں
جنس برکات و حیات و سخا	حافظ آداب طریقت چناں
من چہ کم مدحت عالی جناب	مرتبہ اعلیٰ ذمہ صوفیاں
چار پسر داشت بزرگ و دجید	ہست یکے برقی معظم نجواں
مرقد او یک سواری شریف	ہست ضلع میر پور اندر زماں
رحمت حق بار بقبر شریف	بمع و مسار زائر آں مردماں

وصل بہ فوت شاہی عابز ملک

گفت "محبوب چراغ جہاں"

تصنیفات حضرت قطب الاقطاب قدس سرہ

- ۱۔ محفوظات بحر العلوم
- ۲۔ شرح صد سی سند
- ۳۔ سی حرفی فی شرح گنج بخش

قیام پذیر ہیں ان کا ایک صاحبزادہ ہے جس کا نام سید محمد مہم شاہ ہے۔

## سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی

سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی دختر سید چراغ محمد شاہ حکیم سید محمد افضل نوشاہی ساکن نوشہ پور شریف نئی آبادی شیخ پور ضلع جہلم کے حلقہ زنجیت میں ہیں ان کے پانچ فرزند بقید حیات موجود ہیں۔

اول الحاج سید تصدق حسین شاہ نوشاہی جو انگلستان میں قیام پذیر ہیں  
دوم سید محمد میر حسین شاہ نوشاہی جو جامعہ اسلامیہ چک سواری شریف میں دینی علوم کی تحصیل میں مصروف ہیں۔

سوم سید محمد مطلوب حسین شاہ نوشاہی جو آجکل انڈیسی میں قیام پذیر ہیں۔  
چہارم سید محمد نور حسین شاہ نوشاہی جو آجکل تحصیل علوم دینیہ میں سرگرم ہیں  
پنجم سید محمد انوار الحسن شاہ نوشاہی جو ابھی زیر تعلیم ہیں۔

سیدہ دولت فاطمہ کے ایک فرزند حافظ سید محمد نور حسین شاہ ناصر نوشاہی وفات پا چکے ہیں۔

سید محمد میر حسین شاہ نوشاہی بن سید محمد افضل صاحب کے ایک صاحبزادہ ہیں جن کا نام سید زابد الحسن شاہ ہے۔

۴۔ شجرہ شریفہ نوشاہیہ

۵۔ مہجرات قادریہ

۶۔ آداب طریقت

۷۔ مکتوب منظوم

## اولاد حضرت قطب القادری سید چراغ محمد شاہ قدس سرہ

حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہ کے چار فرزند اور دو صاحبزادیاں بقید حیات موجود ہیں۔

اول حکیم سید پیر عالم شاہ نوشاہی ولادت ۶ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ

دوم سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی ۱۳۳۴ھ رجب

سوم سید ابوالکمال برقی نوشاہی مؤلف رسالہ ہند ولادت ۱۳۴۳ھ ربیع الثانی

چہارم سید غلام سرور شاہ نوشاہی ولادت ۲۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۴ھ

پنجم سیدہ صفریٰ فاطمہ نوشاہی

ششم سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی ولادت ۲۰ جون ۱۹۲۶ھ

## سید حکیم پیر عالم شاہ نوشاہی

حکیم سید پیر عالم شاہ نوشاہی چک سواری شریف میں اقامت گزین ہیں ان کے دو فرزند ہیں اول سید یاقوت علی شاہ دوم سید جمیل حسین شاہ

سید یاقوت علی شاہ بن سید پیر عالم شاہ انگلستان میں بسندہ روزگار

۸۔ آپ نے ۷ جولائی ۱۹۶۷ء بروز اتوار ساڑھے چار بجے دن چک سواری شریف میں انتقال فرمایا مزار اقدس نوشہ پور شریف ضلع جہلم میں ہے ۱۰

## سید ابوالکمال برقی نوشاہی

راقم المحروف نے اکتوبر ۱۹۳۶ء کو چک سواری شریف سے اپنی سکونت محل شریف ضلع جہلم میں منتقل کر لی تھی اور وہ جگہ منگلا ڈیم میں آنے کی وجہ سے اب گجرات سے گیا رہا۔ میل جانب شمال دو گز شریف میں سکونت گزین ہوں۔ راقم المحروف کے دس فرزند اور چار بچیاں ہیں :-

- ۱۔ سید مصدق حسین شاہ اظہر جوان دونوں جرمنی میں قیام پذیر ہے اسکے دو فرزند ہیں اول سید ضمیر حسین شاہ ازہر دوم سید خورشید حسین شاہ
- ۲۔ سید تصور حسین شاہ۔ یہ آج کل انگلستان میں قیام پذیر ہے۔
- ۳۔ سید رضا حسین شاہ۔ یہ بمبئی میں ان دونوں میں جرمنی میں سکونت پذیر ہے اس کی ایک بچی ہے جس کا نام تبول فاطمہ ہے۔
- ۴۔ سیدہ برکات فاطمہ جو الحلاج سید تصدق حسین شاہ آف نوشہرہ پور کے حلقہ زوجیت میں ہے اور ان دونوں میں ان کے ساتھ انگلستان میں قیام پذیر ہے۔

۵۔ سید ظاہر شاہ کمال ان دونوں میں یہ چک سواری شریف میں رہتا ہے ، دہلی اس نے ایک عظیم الشان خانہ کھولا ہوا ہے

- ۶۔ سید قطب شاہ ابدال
- ۷۔ سید ظہور حسین شاہ
- ۸۔ سیدہ حسنا فاطمہ
- ۹۔ سید طاہر شاہ ابرار
- ۱۰۔ سیدہ انوار فاطمہ
- ۱۱۔ سیدہ طاہرہ

۱۲۔ سید محمد محسن شاہ

۱۳۔ سید محمد محرم شاہ مظفر

۱۴۔ سید محمد منظم شاہ

مؤخر الذکر دونوں بچے سیدہ ام الانوار رشیدہ فاطمہ کے بطن سے ہیں۔ میری پہلی رفیقہ حیات ام الحسنات سیدہ نذیرہ فاطمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا فوت ہو چکی ہے

## سید غلام سرور شاہ نوشاہی

سید غلام سرور شاہ نوشاہی بسلہ روزگار انگلستان میں رہتے ہیں۔

## سیدہ صغریٰ فاطمہ نوشاہی

یہ صغریٰ فاطمہ نوشاہی چک سواری شریف میں رہتی ہیں پابند صوم و صلوة اور صالحہ ہیں۔ دوبار زیارت حرمین الشریفین سے مشرف ہو چکی ہیں۔

## مبلغ اسلام سید معروف حسین شاہ عرف نوشاہی

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی ۲۰ جون ۱۹۳۶ء بروز ہفتہ آستانہ عالیہ نوشاہیہ چک سواری شریف میں پیدا ہوئے۔ قرآن مجید ختم کرنے کے بعد مروجہ علوم کی تحصیل کے لئے گورنمنٹ ہائی سکول چک سواری میں داخل ہوئے اور ۱۹۵۲ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا اس کے بعد علوم دینیہ کی تحصیل کی لئے سیدہ ام الحسنات نے ۲۰ محرم ۱۳۷۸ھ کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ ۱۲۔ ان کی پانچ صاحبزادیاں اور ایک صاحبزادہ ہے ۱۳

طرف متوجہ ہوئے۔

سید معروف حسین شاہ نے مفتی اعجاز ولی خان رضوی، حافظ محمد عظیم نوشاہی، کیسلی لہوری، مولوی سید عبدالقادر گیلانی آف ٹیچ بھائر اولینڈی، مولوی محمد یوسف لاہوری قاری عبد الغفور ہونشاکلی احمد خان، علامہ عبدالحی آف تورڈھیر، ابوالفتح علامہ حافظ الہ بخش، قاضی اسرار الحق، مولوی عبدالمبین اور الحاج علامہ شاہ محمد عارف اللہ قادری سے معلوم و فنون کی تکمیل کی۔

## تبلیغ اسلام

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی سلمہ آج کل انگلستان میں قیام پذیر ہیں وہاں انہوں نے اسلام کی تبلیغ اور استقام کے لئے ۱۹۶۳ء میں ایک تبلیغی ادارہ بنام جمعیت تبلیغ الاسلام قائم کیا جس نے تیرہ سال کے قلیل عرصہ میں عظیم الشان تبلیغی کارنامے سرانجام دیئے ہیں آپ نے دن رات انتھک محنت کر کے انگلینڈ میں قیام پذیر سنی مسلمانوں کو ایک پیٹ فارم پر جمع کیا اور انگلستان کے اکثر شہروں میں اپنی مدرسوں اور مسجدوں کی بنیادیں رکھیں۔

سید معروف حسین شاہ کی بے لوث اور پر خلوص خدمات سے آج بحمد اللہ جمعیت تبلیغ الاسلام اہل سنت و جماعت کی بین الاقوامی تبلیغی جماعت بن چکی ہے۔ جمعیت کے غمخس کارکنوں کی تبلیغی مساعی بے حد قابل تحسین ہے اور بلاشبہ انہوں نے انگلستان کے ظلمت زدہ میں جمعیت تبلیغ الاسلام کا وجود روشنی کا مینار ثابت ہو رہا ہے۔

## دی ورلڈ اسلامک مشن کا قیام

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے دوسرے چھ کے موقع پر ملکہ شریف میں پاکستانی اور دوسرے ممالک کے علماء کی توجہ ایک بین الاقوامی تبلیغی مشن قائم کرنے کی طرف مبذول کرائی، چنانچہ مجلس کے ارکان نے متفقہ طور پر دی ورلڈ اسلامک مشن کے قیام کی تجویز کو منظور کیا اور پھر مکہ مکرمہ کی قرارداد کے مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۶۳ء کو لندن میں اس تحریک کا عالمی مرکز قائم کر دیا گیا۔

چھ سے واپس ہو کر سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے ۱۶ اپریل ۱۹۶۴ء کو بریڈ فورڈ انگلینڈ میں ایک عالمی تبلیغی کانفرنس منعقد کی جس میں مختلف ممالک کے اصحاب فکرو دانش کو مدعو کیا اور متفقہ طور پر دی ورلڈ اسلامک مشن (الدعوة الاسلامية العالمية) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

یورپ میں دینی تعلیم و تبلیغ کا سب سے پہلا تنظیمی مرکز

## اسلامک مشنری کالج

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی اور ان کے رفقاء کے کار کی کوششوں کے نتیجے میں بریڈ فورڈ میں اسلامک مشنری کالج کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا افتتاح مؤخرہم ۱۱ اگست کو کورٹ ایبسی لندن کے پچھلے اتاشی جناب فضیلہ ایشخ محمد سلیمان عینری نے فرمایا۔

## اسلامک مشنری کالج کی گورننگ باڈی

چیئرمین: ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی نوشا ہی پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن)، ڈی۔ آئی۔ سی  
بیرسٹر ایم۔ آئی۔ ای۔ ایف (انسٹ) پی۔ سی (رنگ)، بی۔ ای  
روڈینگ پروفیسر کویت یونیورسٹی،

والٹھ چیئرمین: علامہ الحاج سید معروف حسین شاہ عارف نوشا ہی فاضل اسلامیات  
پرنسپل: علامہ الحاج ارشد القادری (فاضل درس نظامیہ مبارکپور)  
سیکرٹری: الحاج راجہ محمد عارف صاحب

ٹریسٹر: الحاج غلام السیدین صاحب ایم اے پیارٹڈ اکاؤنٹنٹ لنڈن،  
گورنر: علامہ قمر الزمان صاحب اعظمی مصباحی فاضل علوم شرعیہ  
گورنر: الدكتور محمد عونی الطائی البغدادی (ڈی۔ آرک۔ لنڈن)  
گورنر: علامہ ابوالمودن شترایم اے (فاضل عربی)

## اسلامک مشنری کالج کیلئے عمارت

اسلامک مشنری کالج کے لئے بڑی فورڈس آٹھ لاکھ روپے کے عوض ایک عمارت  
خرید لی گئی ہے جس میں تعلیم و تدریس کا کام شروع ہو چکا ہے۔

## دی رولڈ اسلامک مشن کی تبلیغی سرگرمیاں

علامہ ارشد القادری لکھتے ہیں: اہل سنت کے مشور شاہ حضرت بیکل

قادری الشاہی دو جیسے سے ساؤتھ افریقہ کے دورے پر ہیں موصوف نے  
دربن سے اطلاع دی ہے کہ اپنے دوران قیام میں انہوں نے ساؤتھ افریقہ  
کے مختلف شہروں میں ورلڈ اسلامک مشن کے تبلیغی مراکز قائم کئے ہیں۔

زمبیا میسجے تبلیغی مساعی: جناب یوسف اے راویا نے جمبیا  
سے اطلاع دی ہے کہ زمبیا میں دین حق کے فروغ کے لئے ان کی کوششوں  
دفعہ کا ایک بہترین حلقہ تیار ہو گیا ہے موصوف کی تحریر کے مطابق ورلڈ

اسلامک مشن کے تبلیغی منصوبوں کو برٹن کا رلانے کے لئے انہوں نے افریقہ  
کے کئی ملکوں سے مضبوط رابطہ قائم کر لیا ہے۔ دفعہ جماعت کے حلقوں  
میں موزمبیق کے احمد عمر اور اسماعیل اے کریم، انڈل برگ کے اے بی عثمان  
رہوڈیشیا کے حاجی سلیمان، لچ اے لطیف اور پیر پٹیکے حاجی ابراہیم  
یوسف کے اساتذہ گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سرینام (جنوبی امریکہ) جناب مولانا غلام رسول صاحب نے پیراماری بو  
سے اور جناب عبدالرشید صاحب نے نیگری سے اطلاع دی ہے کہ سرینام  
میں ورلڈ اسلامک مشن کے تبلیغی مراکز سرگرمی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔  
دفعہ زبان میں کئی تبلیغی کتابچے شائع کئے گئے ہیں جو غیر مسلم اقوام میں  
تعمیم کے جارہے ہیں۔

عراق: الحضرة القادریۃ بغداد مقدس سے فضیلۃ الشیخ جلال الدین  
احمد انوری نے اطلاع دی ہے کہ بغداد میں حلب اور بیروت کے کسی علامہ

نے تفصیل کیلئے لاجندہ ہوا سنا مار لکھتے الاسلامیۃ بریڈ فورڈ اگست ۱۹۹۵ء



شاخ در لدا اسلامک مشن کی تبلیغی تحریک سے نہایت زیادہ متاثر ہیں خصوصیت کے ساتھ دانشوروں کا طبقہ اسلامک مشنری کالج کے قیام کو اسلام کی سب سے اہم تبلیغی ضرورت قرار دے رہا ہے یہاں تک کہ عراق کے صدر جبریل اساتذہ نے اسلامک مشنری کالج کے اکیڈمک بورڈ کی رکنیت بھی قبول فرمائی ہے :-

١. الدكتور مهدي السامرائي
٢. الاستاذ شكري نظيف
٣. الدكتور فاضل صالح سامرائي
٤. الدكتور مهدي صالح سامرائي
٥. الدكتور حسن عبد المجيد
٦. الدكتور اكرم العمري
٧. الاستاذ عبد القهار عالي
٨. الاستاذ عبد الوهاب نجم
٩. الاستاذ عابد الباشي
١٠. فضيلة الشيخ علامه عبد الكريم محمد
١١. فضيلة الشيخ محمد ايوب الحبيب
١٢. فضيلة الشيخ الاستاذ عبد الملك سعدي
١٣. الدكتور ناجي معروف
١٤. فضيلة الشيخ محمد اثير في
١٥. الدكتور محمد سعيد رمضان بوطي

## مصنفین

۱۔ حضرت سید محمد باشم شاہ دریا دل فرزند اصغر حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ

۹۹۵ھ ۱۰۹۲ھ

تصانیف: ۱۔ شرح احادیث نبویہ عربی ۲۔ مجموعہ احادیث و آثار نبویہ عربی ۳۔ الاسول عربی ۴۔ الصیغۃ الکاملہ عربی خطی علم دین ۵۔ حاشیہ صدۃ ۶۔ حاشیہ خیالی۔

۲۔ حضرت سید محمد سید شاہ دولہ نوشہ ثانی بن سید محمد باشم شاہ دریا دل

بن حضرت نوشہ گنج بخش ف ۱۱۴۸ھ

تصنیف: آثار نوشاہیہ مرتبہ راقم الحروف

۳۔ فقیہہ اعظم سید محمد ابراہیم شاہ بن سید محمد سید شاہ دولہ ثانی

تصانیف: ۱۔ فتاویٰ ابراہیمی عربی ۲۔ رسائل طریقت فارسی ۳۔ وحد نامہ

۴۔ سید پر محمد بن سید فضل عالم بن سید نظام الدین بن سید جہان علی بن سید

محمد ابراہیم شاہ فقیہہ اعظم ۱۲۸۲ھ ۱۳۰۶ھ

تصانیف: ۱۔ قصہ لالہ ملک ۲۔ شجرہ شریف قادری نوشاہی منظوم بحر خود

۳۔ سی حرنی یاد فقیر ۴۔ مناقب حضرت نوشہ گنج بخش فارسی نظم ۵۔ مناقب

غوث پاک ۶۔ دستور القصد فارسی ۷۔ شجرہ شریف قادریہ نوشاہیہ

پنجابی منظوم بطرز سیف الملوک ۸۔ شجرہ شریف فارسی بطرز بوستان

۹۔ طریق تہتم قادریہ نوشاہیہ ۱۰۔ بیاز نامہ فارسی

۱۱۔ سب کتابیں سلف و تہتم القصد خطی کے مصنفہ سالہ ۱۲۸۲ھ کے پاس موجود ہیں۔

۵۔ سید حسن محمد بن سید بن شاہ بن سید شیر شاہ بن سید الہی بخش بن سید

عبدالرسول بن سید محمد سید شاہ دولہ

تصانیف: ۱۔ التالیف اصفیاء مطبوعہ ۲۔ مرزا صاحبان ۳۔ میر انجمام سی

پنل فارسی نظم ۵۔ ارضان قصوف فارسی نظم ۶۔ سوانح عمری حضرت نوشہ

گنج بخش پنجابی نظم ۷۔ تذکرہ خاندان نوشاہیہ فارسی نثر۔

۶۔ سید فقیر محمد بن سید بن شاہ نوشاہی ہاشمی

تصنیف: مجربات صحیح العلوم

۷۔ سید احمد دین شاہ بن سید غلام محمد شاہ قطب الشکون

تصانیف: ۱۔ سی حرنی نوشہ گنج بخش ۲۔ سی حرنی ہجر و فراق

۸۔ حکیم سید فضل حسین شاہ بن سید حکیم شاہ محمد بن سید نواب دین بن سید

قمر الدین بن سید جہان علی شاہ بن ریخا عالم شاہ بن سید محمد ابراہیم شاہ

فقیہہ اعظم۔

تصنیفات: ۱۔ مجربات نوشاہی مطبوعہ ۷۔ سی حرنی نوشہ گنج بخش و متفرق

اشعار اردو و پنجابی۔

۹۔ قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ۱۲۹۶ھ ۱۳۶۶ھ

تصانیف: ۱۔ محفوظات بحر العلوم ۲۔ شرح صدی سلف ۳۔ سی حرنی نوشہ گنج بخش

۴۔ شجرہ شریف نوشاہیہ ۵۔ مجربات قادریہ ۶۔ آداب طریقت ۷۔ مکتوب منظوم۔

۱۲۔ خطی مصنفہ راقم کے پاس موجود ہے۔ ۱۳۔ مصنف کے فرزند سید رشید الحسن شاہ کے پاس موجود ہے۔

۱۰۔ سید شیر علی شاہ ہاشمی بن سید سلطان علی شاہ بن سید گوہر شاہ بن سید قلم شاہ

بن سید عزیز اللہ شاہ بن سید محمد ابراہیم شاہ فقیہہ انعم

تصانیف: ۱۔ شجرہ نسب موسوم بر شجرہ جدی مطبوعہ ۲۔ مرزا صاحبان مکتوبہ ۱۱۹۸ھ

۳۔ کلیات شیر علی شاہ ۴۔ سی حرفی در فراق نوشہ پیر ۵۔ سوانح عمری حضرت

نوشہ گنج بخش پنجابی نظم

۱۱۔ حضرت سید شاہ عمر بخش بن خورداری رسولگری

تصانیف: ۱۔ آبجائی ۲۰۔ زاد الخلفات ۳۔ مناقبات نوشاہیہ وغیرہ

۱۲۔ سید غلام مصطفیٰ بن خورداری ساہنپالی بن سید محمد بن خورداری ساہنپالی

تصانیف: ۱۔ پنج گنج نوشاہی ۲۔ غزلیات نوشاہی ۳۔ مکتوبات

نوشاہی پنجابی منظوم

### حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد موجود الوقت مصنفین

۱۳۔ سید ابوالکمال برحق نوشاہی مولف رسالہ مذکور

تصانیف: ۱۔ شجرہ شریف نوشاہی مطبوعہ ۲۔ لوامع البرکات فی تحقیق الاسات

مطبوعہ ۳۔ نوشہ گنج بخش مطبوعہ ۴۔ گلدستہ نوشاہی مطبوعہ ۵۔ تہذیب الجہول

مطبوعہ ۶۔ نوشہ گنج بخش ادران کی تعلیمات مطبوعہ ۷۔ رضائے کبریٰ بہ

گودہ ۱ صفحہ ۸۔ ضرب شدید بر مفری غنید مطبوعہ ۹۔ سلسلہ

نوشاہیہ کا تارف مطبوعہ ۱۰۔ نعت نوشاہی مطبوعہ ۱۱۔ زمرہ نوشاہی مطبوعہ

۱۲۔ تجائف نوشاہیہ حصہ اول مطبوعہ ۱۳۔ تحفہ نوشاہی مطبوعہ

۱۴۔ تجائف نوشاہیہ حصہ دوم مطبوعہ ۱۵۔ سی حرفی فیض نوشاہی مطبوعہ ۱۶۔ سی حرفی

حجتی شاہ سلیمان نوری مطبوعہ ۱۷۔ سی حرفی عرفان نوشاہی مطبوعہ ۱۸۔ سی حرفی

آزاد کشیدہ مطبوعہ ۱۹۔ سی حرفی فانی دنیا مطبوعہ ۲۰۔ لغتہ بازی مطبوعہ ۲۱۔ باران ماہ

برقیہ مطبوعہ ۲۲۔ سی حرفی در فراق نوشہ پیر مطبوعہ ۲۳۔ نوشہ پیر مطبوعہ

نوشہ: راقم المحدث کی تالیف و تصنیف کی تفصیلی فہرست اس رسالہ کے

آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴۔ مبلغ اسلام الحاج سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی

تصانیف: ۱۔ بارہ ماہ نوشاہی مطبوعہ ۲۔ سی حرفی فریاد نوشاہی مطبوعہ

۳۔ سی حرفی سوز نوشاہی مطبوعہ ۴۔ سی حرفی ناقوس نوشاہی مطبوعہ

۵۔ شرح ایسا غوی ۶۔ سفر نامہ حرمین شریفین ۷۔ پنجابی الکھان

۱۵۔ سید صفدر حسین شاہ نوشاہی بن سید ابوالکمال برحق نوشاہی

تصانیف: ۱۔ حیات نوشہ گنج بخش ۲۔ سی حرفی نوشہ پیر

۱۶۔ سید قطب شاہ ابدال بن سید ابوالکمال برحق نوشاہی

تصنیف: ۱۔ خدمت خلق

۱۷۔ الحاج سید محمد حسین شاہ عاصمی بن سید شیر علی شاہ نوشاہی ہاشمی

تصنیف: ۱۔ گلستان نوشاہی مطبوعہ

۱۸۔ سید محمد اشرف شاہ فردوسی بن حکیم سید الحاج عبد العزیز شاہ نوشاہی

ہاشمی نوشہ پیری

تصانیف: ۱۔ سی حرفی عشق فردوسی مطبوعہ ۲۔ دیوان فردوسی

۱۹. سید ابوالنظر شریف احمد صاحب شرافت بر خورداری نوشاہی ساہنپالی  
تصانیف: ۱. عیال شرافت مطبوعہ ۲. ذکر نوشاہی مطبوعہ ۳. فیض القادر  
مطبوعہ ۴. کلمات قدسیہ مطبوعہ ۵. انوار نوشاہیہ مطبوعہ ۶. افکار نوشاہیہ  
مطبوعہ ۷. کشف الاسرار مطبوعہ

نوٹ: جناب شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کی تصنیف تالیف  
کی تفصیلی فہرست مرتبہ پروفیسر اقبال مجددی شائع ہو چکی ہے۔  
۲۰. سید امتیاز الحق نوشاہی بر خورداری بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ  
لاہوری بن سید افضل دلی نوشاہی  
تصنیف: ذکر نوشہ مطبوعہ

### حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے فارسی شعرا کے اسماء گرامی

۱. سید حافظ قمر الدین بن سید حسان علی شاہ بن سید نعمان شاہ بن سید محمد ابراہیم شاہ  
فقیہ اعظم
۲. سید نظام الدین شاہ بن سید حسان علی نوشاہی
۳. سید پیر محمد بن سید فضل عالم ہاشمی
۴. سید مولوی حسن محمد مجذوب بن سید نواب بن شاہ ہاشمی
۵. حافظ سید محمد نور حسین شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہ پوری متوفی ۱۳۸۸ھ
۶. سید محمد حیات نوشاہی بر خورداری ساہنپالی بن سید جمال اللہ بن  
سید بر خوردار بن حضرت نوشہ گنج بخش

۷. سید غلام مصطفیٰ بر خورداری ساہنپالی المتخلص بہ نوشاہی متوفی ۱۳۸۲ھ
۸. سید حسن محمد نوشاہی ہاشمی بن سید بنے شاہ نوشاہی

### حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت فارسی شعرا

۹. سید ابوالکمال بقی نوشاہی
۱۰. صاحبزادہ سید محبوب حسین شاہ نوشاہی بن سید سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی
۱۱. سید عرف حسین شاہ عارف نوشاہی
۱۲. ابوالنظر سید شریف احمد شرافت نوشاہی ساہنپالی بر خورداری

### حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے پنجابی شعرا کے اسماء گرامی

۱. قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ہاشمی متوفی ۱۳۶۶ھ
۲. سید پیر محمد بن سید فضل عالم ہاشمی نوشاہی
۳. سید گلزار محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید نور عالم شاہ بن سید  
بہادر بخش نوشاہی ہاشمی
۴. الحاج حکیم سید فضل حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن حکیم شیخ محمد نوشاہی ہاشمی
۵. حضرت سید احمد دین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید غلام محمد شاہ قطب التکوین
۶. سید حافظ محمد نور حسین شاہ ناصر نوشاہی متوفی ۱۳۸۸ھ
۷. سید حسن محمد بن سید بنے شاہ نوشاہی ہاشمی
۸. سید شاہ عمر بخش نوشاہی بر خورداری رسول نگر

۹. سید غلام مصطفیٰ بر خوداری ساہنپالی المتخلص بہ نوشاہی
۱۰. سید عبدالحکیم عباسی بر خوداری آف چنبیل متخلص شیخ پورہ
۱۱. سید غلام احمد خوشنویس بر خوداری ساہنپالی
۱۲. حضرت سید حسن عالم بخوراری بن سید شاہ عمر بخش رسولگری
۱۳. سید شیر علی شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید سلطان علیشاہ نوشاہی ہاشمی

### حضرت نوشہ گنج بخش کی ولادت موجود الوقت پنجابی شعراء

۱۴. سید ابوالکمال برقی نوشاہی
۱۵. مبلغ اسلام الحاج سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی ہاشمی
۱۶. سید پیر عالمشاہ نوشاہی ہاشمی آستانہ عالمی چک سواری شریف
۱۷. سید صفدر حسین شاہ اہل نوشاہی ہاشمی بن سید ابوالکمال برقی نوشاہی
۱۸. سید طاہر شاہ کمال نوشاہی بن سید ابوالکمال برقی نوشاہی
۱۹. سید محمد کوثر حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید محمد افضل شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہ پوری
۲۰. سید محمد اشرف شاہ فردوسی نوشاہی ہاشمی بن سید الحاج حکیم عبد العزیز شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہ پوری
۲۱. صاحبزادہ سید محبوب حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی ہاشمی
۲۲. ابوالغفر سید شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی بر خوداری ساہنپالی

۲۳. صاحبزادہ سید نذر مولا بر خوداری ساہنپالی نوشاہی

### حضرت نوشہ گنج بخش کی ولادت اطبا حضرات کے اسماء گرامی

۱. محدث اعظم سید محمد ہاشم شاہ وریا دل فرزند اصغر حضرت نوشہ گنج بخش
۲. حضرت سید عبداللہ صاحب بن حضرت سید بخوردار بن حضرت نوشہ گنج بخش
۳. فقید اعظم حضرت سید محمد ابراہیم شاہ نوشاہی ہاشمی
۴. حضرت حافظ سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی ہاشمی بن فقید اعظم
۵. حضرت حکیم سید جان علی شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید حافظ غلام شاہ نوشاہی ہاشمی
۶. حکیم سید قسطل الدین بن حضرت سید جان علی شاہ نوشاہی ہاشمی
۷. حضرت حکیم سید پیر محمد بن سید ویدار بخش بن سید قطب شاہ بن سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی ہاشمی
۸. حکیم سید شاہ محمد بن سید وکب دین شاہ بن سید حافظ قرالین نوشاہی ہاشمی
۹. حکیم سید باب الدین بن حافظ سید قسطل الدین نوشاہی ہاشمی آف پندھونیز
۱۰. حکیم سید محمد حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید نواب دین شاہ
۱۱. حکیم سید گل باب شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید عین الدین اللہ بویا نوشاہی ہاشمی
۱۲. حکیم سید غوث محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید عین الدین اللہ بویا نوشاہی ہاشمی
۱۳. حکیم سید فقیر محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید بن شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۴. حکیم سید غلام رسول شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید جلال شاہ آن لالہ گھنٹل متخلص ساکوٹ

۱۰. سید جمال شاہ بن سید کند شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۱. سلطان الملک شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید سلطان علی شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۲. سلطان بادای حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید سلطان الملک شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۳. صاحبزادہ نبی احمد بن صاحبزادہ سید محمد علی شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۴. قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۵. حضرت سید مرکز بحر العلوم قدس سرہ نوشاہی ہاشمی
۱۶. حکیم سید نیک محمد بن سید نور عالم شاہ بن سید بہادر بخش نوشاہی ہاشمی
۱۷. بن سید قطب شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۸. حکیم سید سلطان علی شاہ بن سید نیک محمد شاہ ہاشمی نوشاہی بن سید نور عالم شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۹. حکیم سید محمد عالم شاہ بن سید اللہ دتہ شاہ بن سید یار بخش بن سید قطب شاہ نوشاہی ہاشمی
۲۰. حکیم سید اللہ دتہ شاہ بن سید دیدار بخش نوشاہی ہاشمی
۲۱. حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد کے موجود الوقت اطباء
۱. حکیم سید پیر عالم شاہ نوشاہی بن سید چراغ محمد شاہ قطب الاقطاب نوشاہی ہاشمی
۲. سید ابوالکمال برقی نوشاہی
۳. سید صفدر حسین شاہ اہل نوشاہی بن سید ابوالکمال برقی نوشاہی
۴. سید ظاہر شاہ کمال نوشاہی بن سید ابوالکمال برقی نوشاہی

۵. سید الطاف الحق شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید محمد نور شاہ بن سید وزیر محمد شاہ بن سید فضل عالم شاہ نوشاہی ہاشمی
۶. سید منظر جاوید نوشاہی بن سید منظور احمد بن سید سردار شاہ بن سید غلام رسول شاہ نوشاہی ہاشمی
۷. ڈاکٹر سید محمد نسیم شاہ نوشاہی ہاشمی بن حکیم حاجی سید فضل حسین شاہ نوشاہی ہاشمی
۸. سید محمد نجیب شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید ولی محمد شاہ بن سید ماب الدین بن حافظ سید قمر الدین شاہ نوشاہی
۹. سید فقیر محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید پیر محمد شاہ بن سید دیدار بخش نوشاہی ہاشمی
۱۰. سید عباس علی شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید فقیر محمد شاہ بن سید پیر محمد نوشاہی ہاشمی
۱۱. سید محمد افضل شاہ بن سید محمد عالم شاہ بن سید اللہ دتہ شاہ
۱۲. سید فقیر محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید غلام محمد شاہ بن سید امیر الدین شاہ بن سید نعیم الدین عرف صاحبزادہ نوشاہی ہاشمی
۱۳. حکیم سید محمد اعظم شاہ بن سید سردار شاہ بن سید غلام رسول شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۴. ڈاکٹر سید فضل الرحمن شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۵. ڈاکٹر سید محمد شریف نوشاہی ہاشمی (دوبو پیٹیک)
۱۶. الحاج ڈاکٹر سید عبدالعزیز شاہ نوشاہی ہاشمی (دوبو پیٹیک)
۱۷. سید محمد حسین شاہ نوشاہی ہاشمی (دوبو پیٹیک) صاحبزادہ حکیم سید محمد حسین شاہ دکن سلطان دکن حسین شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۸. سلطان سید رشید الحسن شاہ دکن حکیم فقیر محمد شاہ نوشاہی ۲۰ سید فیروز شاہ رملہ شاہ نوشاہی ہاشمی ۲۱ حکیم سید منظر حسین شاہ بن خرد داری



## حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے خوشنویس حضرت کے اسم گرامی

۱. محدث اعظم حضرت سید محمد باشم شاہ فیاض فرزند اصغر حضرت نوشہ گنج بخش
۲. نقیبہ عظم حضرت سید محمد براہیم شاہ بن سید محمد سید شاہ دولا خوشنویس بن محمد
۳. سید حافظ قمر الدین نوشاہی ہاشمی بن سید سبھان علی شاہ نوشاہی ہاشمی
۴. سید باب الدین بن سید حافظ قمر الدین صاحب نوشاہی ہاشمی
۵. سید سلطان عالم بن سید نظام الدین بن سید سبھان علی نوشاہی ہاشمی
۶. سید نظام الدین صاحب بن سید سبھان علی نوشاہی ہاشمی
۷. سید پیر محمد نوشاہی بن سید فضل عالم نوشاہی ہاشمی بن سید نظام الدین نوشاہی ہاشمی
۸. سلطان ملک نوشاہی
۹. سید سرکار بحر العلوم نوشاہی ہاشمی قدس سرہ
۱۰. حضرت سید بنغداد صاحب فرزند اکبر حضرت سید نوشہ گنج بخش

نے لوح جامی علی سید محمد باشم شاہ پند عزیز میں ایک اولاد کے پاس محفوظ ہے۔ وہ محدث نامہ علی محمد  
ابراہیم شاہ راقم الحروف کے پاس محفوظ ہے۔ وہ الکی خطی کتابیں راقم الحروف کے کتب خانہ میں محفوظ  
ہیں۔ الکی خطی کتابیں سید محمد نقیب شاہی کے پاس محفوظ ہیں۔ الکی خطی کتابیں راقم الحروف  
نے الکی خطی کتاب گشتی امجدیہ ابیاض راقم کے پاس محفوظ ہے۔ الکی خطی کتابیں راقم  
کے پاس موجود ہیں۔ الکی خطی خطے راقم کے کتب خانہ میں ہیں۔ الکی خطی کتاب شریف احمد صاحب  
ساہنپالی کے پاس محفوظ ہے۔

۱۱. حضرت سید قتل احمد صاحب نوشاہی برغورداری ساہنپالی
۱۲. سید غلام احمد صاحب ساہنپالی برغورداری نوشاہی

## حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت خوشنویس

۱. سید ابوالکمال تبرق نوشاہی
  ۲. سید مردوف حسین شاہ عارف نوشاہی
  ۳. سید سہاویں اختر بن سید محبوب حسین شاہ بن سید سلطان بادی حسین شاہ  
نوشاہی ہاشمی۔
  ۴. ابوالنظر سید شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی برغورداری ساہنپالی
- مجدد اعظم حضرت سید نقشب گنج بخش کی اولاد میں سے خوشنویس، اطباء  
مصنفین اور پنجابی و فارسی شعرا کا یہ ایک اجمالی خاکہ ہے جو ابھی تشہ تکمیل  
پہنچا۔ انشاء اللہ العزیز مستقبل قریب میں اس موضوع پر تفصیل کے ساتھ  
ایک کتاب مرتب کرنے کا ارادہ ہے۔ حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد کے علاوہ متوسلین  
سلسلہ نوشاہیہ میں بھی ارباب فکر و دانش کی ایک کثیر تعداد موجود ہے اجمالاً  
بہر چند شاہیر کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں :-

### مصنفین

۱. حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری نوشاہی مصنف رسالہ اعجاز فارسی شری

۲. الکی خطی کتابیں شریف احمد صاحب ساہنپالی کے پاس محفوظ ہیں۔

۲. علامہ محمد امجد سداقت کنجاہی مصنف ثواب المناقب

۳. مفتی غیر اللہ مصنف تذکرۃ المشائخ

۴. مولوی محمد علی سہواری مصنف تذکرۃ شاہین قادریہ

۵. پیر کمال لاہوری مصنف تحائف قدسیہ فارسی نظم

۶. محمد اشرف منجری مصنف ۱. کنز الرحمت ۲. فقر نامہ مصباح الملک

۷. وحدت نامہ ۵. توبہ نامہ ۶. سی حق دو عدد، مقصد چہرہ قصہ کچلا

۸. قصہ گربہ و گوش ۱۰. قصہ گوش و شتر ۱۱. قصہ جٹ ۱۲. قصہ طاق ۱۳. قصہ

مرزا صاحبانی ۱۴. قصہ مرغ ۱۵. قصہ کوتاہ ۱۶. قصہ صبح ۱۷. قصہ کنگی و شیشہ

۱۸. حیات المناقب نو شاہیہ ۱۹. مقصدیہ ۲۰. قصہ یوسف زلیخا فارسی

علاوہ ان میں کچھ مختصر ہمدسات، تجربات، غزلیات، باغیات

مناقب، قصیدیں، ہر ملاحظہ کے دل پر فائدہ اور ہر لمحہ کی آس

کی تصنیف ہیں۔

۹. سید محمد باقر شاہ بحر باوی صاحب چار ہزار مصنف سسی بنوں، سہواری

پیر انجمن اہلسنی مجنوں، شیریں فریاد، محمد شاہ غزنوی، فقر نامہ فارسی غزل

۱۰. شیخ فضل حسین سجادیہ نشین درگاہ سلیمانہ جلیل شریف مصنف ۱. انبیاء

مطبوعہ ۲. فیصلہ خلافت نو شاہیہ ۳. تذکرہ سلیمانہ

۱۱. پیر ذوالکلی نو شاہی سجادیہ نشین خالقاہ پچامیہ نو شہرہ شریف مصنف

۱۲. اذکار الابرار مطبوعہ

۱۳. حکیم غلام قادر اثر نو شاہی برقدازی جہان پوری مصنف دیوان دیگر

اشارات اشفا ۱۴. ذوالفقار قادری صاحب برقدازی اثر نو شاہیہ فارسی غزل

چنین و چنان ۱۵. آئینہ عرفان، مکتبہ نو شاہی

۱۱. مولوی محمد اعظم نو شاہی سرود والی مصنف ۱. شب لشر ۲. اکبر اعظم مصباح

فردا کی ۳. تحفۃ القادریین ۵. شرح قصیدہ وزیر، محمد انوار الحق قادری

۶. غایۃ الغایہ ۷. لاجۃ العلم ۱۰. نذر موی ۱۱. ہدایت الدین ۱۲. سوانح عمری

سید فقیر اللہ شاہ نو شاہی ۱۳. شرح قصیدہ امام اعظم

۱۲. مولوی نظام الدین نو شاہی مصنف غلام قادر نو شاہی، نفس المشق، گلستان علی

سی بنوں وغیرہ۔

۱۳. سلسلہ نو شاہیہ کے فارسی شعرا

۱. علامہ ربیع الدین کنجاہی خلیفہ حضرت نو شاہیہ

۲. علامہ مولوی محمد کنجاہی خلیفہ حضرت نو شاہیہ

۳. حضرت مرزا احمد سیک لاہوری خلیفہ حافظ نور محمد نو شاہی

۴. عبدالرحیم نو شاہی سداقت کنجاہی

۵. مولوی محمد اشرف منجری

۶. علامہ پیر کمال لاہوری

۷. حکیم غلام قادر اثر برقدازی نو شاہی

۸. حضرت خواجہ محمد فضیل دہلی خلیفہ حضرت نو شاہیہ

۹. اذکار الابرار مطبوعہ

۱۰. حکیم غلام قادر اثر نو شاہی برقدازی جہان پوری مصنف دیوان دیگر

## سلسلہ نوشاہیہ کے موجودہ اوقات فارسی اور شعرا

- ۹۔ علامہ حکیم صاحبزادہ نور محمد نصرت نوشاہی شرقپوری
- ۱۰۔ جناب صاحبزادہ فضل میراں گوہر نوشاہی شرقپوری پربو فیسر مشہد یونیورسٹی ایران
- ۱۱۔ جناب مولوی محمد لطیف زار نوشاہی
- ۱۲۔ صاحبزادہ محمد امین نوشاہی نوشہروی ۱۳۔ علامہ حافظ محمد انور نوشاہی

## سلسلہ نوشاہیہ کے سچا بی شعرا

- ۱۔ مولوی نیک محمد نوشاہی شرقپوری ۲۔ مولوی محمد اشرف مخمزی نوشاہی
- ۳۔ سائیں نظر محمد نوشاہی ۴۔ حکیم مولوی نظام الدین نوشاہی ڈھوک للمال
- ۵۔ خیر دین نوشاہی ۶۔ سید محمد ہاشم شاہ ہتر پالوی
- ۷۔ پیر بخش نوشاہی ۸۔ سائیں مول بخش نوشاہی ۹۔ سفری نوشاہی
- ۱۰۔ مرزا طلحہ محمد نوشاہی پشادری ۱۱۔ گلاب الدین نوشاہی
- ۱۲۔ سائیں فتح خان نوشاہی ۱۳۔ مولوی سید محمدی الدین قدسی نوشاہی
- ۱۴۔ حافظہ برخوردار نوشاہی ۱۵۔ مولوی ابوالحسن نوشاہی آف کنڈل

## سلسلہ نوشاہیہ کے موجودہ اوقات پنجابی شعرا

- ۱۔ مولوی شرف علی نوشاہی آف ڈوگرہ شریف مصنف ذوق نوشاہی

- ۲۔ ٹیکیدار عبدالرشید ناظر نوشاہی
  - ۳۔ مستری عبدالرشید سائیں
  - ۴۔ قاضی عبدالغنی نوشاہی
  - ۵۔ مرزا محمد ابراہیم صاحب غزنو شاہی
  - ۶۔ قاضی محمد افضل نوشاہی
  - ۷۔ سید حبیب شاہ نوشاہی
  - ۸۔ سائیں برکت علی خادم نوشاہی
  - ۹۔ مرزا محمد زید اختر نوشاہی ماہنپالی
  - ۱۰۔ شہزادہ شاہد رضا نوٹری
  - ۱۱۔ غلام رسول بھیدال کھانی
  - ۱۲۔ عظمت ادکاڑی
  - ۱۳۔ عبدالرحیم لائل پوری
  - ۱۴۔ علامہ حافظ محمد انور نوشاہی
  - ۱۵۔ صوفی محمد حنیف ترنوشاہی بی اے
- سلسلہ نوشاہیہ کے چند مشہور خانقاہیں

## سحر بھوج خان ضلع کوٹلی

موضع سحر بھوج خان میں حضرت سید فقیر اللہ غازی کا مزار اقدس ہے جو حضرت سلطان سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی کے فرزند ارجمند ہیں ہر سال ہاڑیس ان کے مزار اقدس پر عظیم الشان عرس منعقد ہوتا ہے جس میں ہزاروں لوگ شریک ہو کر اکتساب فیض کرتے ہیں۔

## سنگوٹی شریف ضلع جہلم

موضع سنگوٹی شریف ضلع جہلم میں بزرگ حضرت سید صاحبزادہ علی اکبر شاہ نوشاہی ہاشمی قدس سرہ کا مزار اقدس ہے آپ چینی دالی سرکار کے لقب سے مشہور ہیں ہر سال ہاڑیس عرس پاک کی تقریب منعقد ہوتی ہے



شکوئی شریف والوں کے خلیفہ تھے ان کا مزار دھوکہ لہال ضلع راولپنڈی میں ہے ہر سال نہایت شان و شوکت سے ان کا عرس منعقد ہوتا ہے آپ پنجابی زبان کے بلند پایہ شاعر تھے۔

### دربار نوشاہی محل شریف

دربار نوشاہی محل شریف ضلع جہلم میں حضرت سید نوشی محمد شاہ نوشاہی الملقب بے معصوم شاہ کا مزار اقدس ہے۔ مزار مبارک کے ارد گرد پختہ چار دیواری بنی ہوئی ہے، دروازہ بیسویں حاجت مند مزار اقدس پر حاضر ہو کر فیضیاب ہوتے ہیں۔ ہر سال ۱۰ ربیع الثانی کو بحسن انتہا راجہ اورنگ زیب خان آپ کا عرس منعقد ہوتا ہے۔ حضرت سید معصوم شاہ سرکار بحر العلوم قدس سرہ کے فرزند اصغر ہیں۔

### دربار حضرت میاں غلام قادر صاحب نوشاہی

زبدۃ العارفین قدوة السالکین حضرت میاں غلام قادر نوشاہی سچیاں بڑے بلند پایہ بزرگ تھے ان کا مزار چوہدری ماجرہ لائل پور میں ہے مزار پر غلام اللہ ان گنبد بنا ہوا ہے روضہ پاک کے نزدیک مسجد نبوی کے نمونہ کی مسجد تعمیر کی گئی ہے آپ کے سجادہ نشین جناب میاں ملک محمد نوشاہی نے بنام جامد نوشا ہمدان ایک دینی درس گاہ بھی قائم کر رکھی ہے۔ ہر سال محرم میں زیر انتہا سجادہ نشین موصوف و حاجی غلام احمد صاحب نوشاہی سچیاں

آپ کا عرس پاک منعقد ہوتا ہے جو کئی روز رہتا ہے۔

### دلڑی شاہ

حضرت شاہ محمد عبداللہ نوشاہی پوٹھلی حضرت نوشہ گنج بخش کے خلیفہ ہیں چک سوار سی شریف سے چلاک جاتے ہوئے سڑک سے تین چار فرلانگ شمال مشرقی سائیڈ پر ان کا مزار ہے عوام میں آپ کا مزار دلڑی شاہ کے نام سے مشہور ہے آپ کے مجاور سائیں ۱۰ حضرت قطب شاہ نوشاہی ہاشمی کی اولاد کو نذرانہ دیتے تھے۔ حضرت شاہ عبداللہ نوشاہی کے مزار پر ہر جموات کو آنکھوں کے سینکڑوں بیمار حاضر ہو کر صحت یاب ہوتے ہیں۔

### دربار سپہیار نوشاہی نوشہرہ شریف

جلال پور پٹیاں سے چند میل کے فاصلہ پر موضع نوشہرہ میں حضرت پیر محمد سپہیار نوشاہی کا مزار ہے جو حضرت نوشہ گنج بخش کے جلیل القدر خلیفہ سے ہیں آپ کے سلسلہ کی کئی گزیاں قائم ہیں۔ ہر سال ربیع الاول میں آپ کا عرس منعقد ہوتا ہے جس میں ہزاروں عقیدتمند شامل ہوتے ہیں

### بھڑی پاک رحمن

موضع بھڑی پاک رحمان ضلع گوجرانوالہ میں حضرت نوشہ گنج بخش کے خلیفہ حضرت شاہ عبدالرحمن پاک کا مزار ہے مزار پر سنگ مرمر کا گنبد بنا ہوا ہے



ہر سال جیلٹ کے مہینہ میں آپ کا عرس پاک منعقد ہوتا ہے جس میں لاکھوں عقیدت مند شریک ہوتے ہیں حضرت پاک رحمن کے سلسلے کی پاک ہند میں کئی گدیاں قائم ہیں جہاں کے سینکڑوں لوگ بہرہ ور ہو رہے ہیں۔

### دربار شمشیر

لکھ کے کئی شریف ضلع سیالکوٹ میں زبدۃ العارفین حضرت بابا خسرو شمس قادری نوشاہی کا مزار مبارک مرجع خاص مقام ہے آپ حضرت بھٹے شاہ ولی نوشاہی مدفون کو بیٹے تحصیل پسرور کے خلیفہ ہیں۔ مہر حاضر کے شہرہ آفاق بزرگ حضرت پیر سید حاجی غور شیدائیں شاہ صاحب قادری نوشاہی کی پوتش سجادہ نشین چوکنڈی شریف نارووال بابا شہسوار شمس نوشاہی کے خلیفہ ہیں جن کی سرپرستی میں ماہنامہ شمس المشرق نارووال ایک عرصہ سے باقاعدگی سے ساتھ جاری ہے۔

### دربار سید صالح محمد شاہ گیلانی

موضع چک سادہ ضلع گجرات میں امام الادب حضرت سید صالح محمد گیلانی نوشاہی قدس سرہ کا مزار اقدس زیارت گاہ خاص مقام ہے آپ مجدد و عظم حضرت نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہ کے خلیفہ ہیں۔ فارسی کے شہرہ آفاق شاعر غنیمت کنجاہی آپ ہی کے مرید تھے حضرت سید صالح محمد گیلانی نوشاہی کا اولاد سے حضرت سید مصدوم شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

نوری کتب خانہ لاہور کے بانی بڑے بلند پایہ بزرگ تھے انہوں نے اعلیٰ حضرت بریلوی اور دیگر علمائے اہل سنت کی بے شمار کتابیں شائع کیں یہیں مزار مبارک پیر عظیم الشان گنبد بنا ہوا ہے۔

### سند پور شریف

سند پور شریف ضلع سیالکوٹ میں سند پور شاہیہ سچاریہ کی گدی ہے جس کے سجادہ نشین حضرت پیر محمد فاضل صاحب نوشاہی تین سنت اہل صاحب ذوق و شوق تھے

### پیر گھر

راولپنڈی میں حضرت مانی نواب صاحب جو سلسلہ سچاریہ نوشاہیہ میں ولیہ کاملہ گذری ہیں۔ ان کا مزار پیر گھر اور ضلع راولپنڈی میں مرجع انجام ہے مزار پر خوب صورت گنبد بنا ہوا ہے۔

### خالقہ حضرت میر گلشن صاحب

موضع رکھیاہ ضلع راولپنڈی میں حضرت خواجہ میر گلشن صاحب نوشاہی کا مزار مقدس ہے جو سلسلہ نوشاہیہ سچاریہ میں بڑے صاحب کمال بزرگ گذرے ہیں۔ ہر سال آپ کا عرس بڑی شان و شوکت سے منعقد ہوتا ہے۔



دربار میاں شاہ پاشاوری  
خاموش پشاور شہر میں جی ٹی روڈ پر مسجد حضرت نوشہ گنج بخش کے  
قرب حضرت میاں شاہ نوشاہی پشادہی کا مزار  
مبارک ہے جو حضرت نوشہ گنج بخش کے مرید اور خلیفہ تھے۔

خانقاہ شاہ صدر دیوان

موضع رکھ چٹھ ضلع گوجرانوالہ میں حضرت شاہ صدر دیوان نوشاہی کا  
مزار مبارک ہے جو حضرت مجدد اعظم نوشہ گنج بخش کے خلیفہ تھے۔  
انہم متذکرہ خانقاہوں کے علاوہ پاک و ہند اور کشمیر میں علامہ ذیشان شاہ  
کی بے شمار خانقاہیں مرکز شہر و دیہات میں جن کا تفصیلی تذکرہ راقم الحروف  
کی کتاب نوشاہی خانقاہیں میں ملاحظہ فرمائیں۔

خاتمہ الکتاب

اللہ تعالیٰ جل شانہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے رسالہ نوشہ پیر کے  
لکھنے اور اسے شائع کرنے کی توفیق عطا کی، مولیٰ کریم میری اس کوشش کو منظور  
فرمائے اور میرے لئے اسے آخرت میں میری نجات کا ذریعہ بنائے۔

فقیر ابوالکمال برق نوشاہی

۱۸ جون ۱۹۷۶ء

# فہرست تصانیف

حضرت سید ابوالکمال برق قادری نوشاہی

سجادہ نشین دربار نوشاہی

ڈوگہ شریف ضلع گجرات پاکستان

الناشر

مکتبہ نوشاہیہ دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات



## شجرہ شریف نوشاہی

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ کی یہ مختصر سوانح عمری تین بارشائع ہو چکی ہے اس میں حضرت مجدد اعظم سے لیکر قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی تک نوشاہی خاندان کے بزرگوں کے حالات زندگی درج ہیں۔ حضرت نوشہ گنج بخش کے حالات زندگی پر شجرہ شریف نوشاہی پہلی کتاب ہے جو نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوئی مٹی اب اسکا چوتھا ایڈیشن نہایت خوبصورتی کے ساتھ زیر طاعت ہے۔

## نوشہ گنج بخش

مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج بخش کے حالات زندگی پر کتاب "نوشہ گنج بخش" ایک مبسوط دستاویز ہے جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے۔ یہ ابوالکمال برحق نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر واپستان سلسلہ نوشاہیہ کی دیرینہ خواہش کو پورا کر دیا ہے۔

کتابت و طباعت دیدہ زیب ضخامت ۱۶۰ صفحات  
قیمت مجلد پندرہ روپیہ

## گلدستہ نوشاہی

۳

یہ کتاب درگاہ عالیہ حضرت نوشہ گنج بخش کے پہلے سجادہ نشین مجدد اعظم حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریا دل قدس سرہ اور انکی جمیع اولاد کے حالات پر مشتمل ہے حضرت سید ابوالکمال برحق نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر سلسلہ کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور خاندان نوشاہیہ کے لئے ایک تاریخی دستاویز بنیاد رکھی۔ اس کتاب میں صاحبزادگان ہاشمیکے آباد اعداد کا تفصیلی ذکر ہے مصنف علام نے اس میں ہاشمی حضرات کے علمی کارنامے اور ان کی تبلیغی و اصلاحی سرگرمیوں کو نہایت شرح و بسط سے بیان کیا ہے۔ صفحات ۲۸۸ صفحات قیمت مجلد پندرہ روپیہ

## نوشہ گنج بخش اور انکی تعلیمات

۴

- حضرت نوشہ گنج قدس سرہ کے سوانح حیات اور تعلیمات پر مشتمل یہ عظیم المرتبہ کتاب سید ابوالکمال برحق نوشاہی کی معرکہ الاراء تصنیف ہے۔
- مصنف علام نے دوسرے زائد مطلوبہ کتابوں اور غیبیوں کی امداد سے حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ کے نقوش زندگی کو ترتیب دیا ہے۔
- یہ مقدس کتاب سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کا علمی تاریخی اور ادبی سرمایہ ہے اس میں حضرت نوشہ گنج بخش کی مہربان کے عکس کے علاوہ کئی قیمتی خطوط اور کتابوں کے عکسی جاک بھی شامل ہیں۔

- اس کتاب میں حضرت نوشہ گنج بخش کے خلفائے عظام کا بھی تفصیلی ذکر ہے
- حضرت مصنف علام نے یہ کتاب لکھ کر فرزند ابن تصوف پر احسان عظیم کیا ہے
- اس کتاب میں حضرت نوشہ گنج بخش کے دو فنہ عالیہ کے عکس کچھ علاوہ دوسرے عالیہ حضرت شیخ المصالح مخفی شاہ سلیمان فوسی اور دو فنہ عالیہ قطب الکونین حضرت شاہ معروف خوشابی کے عکس بھی شامل ہیں۔
- کتابت و طباعت دیدہ زیب قیمت مجلد بیس روپے

### ۵۔ ضرب شدید بر مغتری غیبد

شریف احمد ساہنپالی کی افترا پردازی کا دندان شکن جواب  
 شریف احمد ساہنپالی نے کتاب شجرہ شریف نوشہ ہی پر اصلاح کے عنوان سے جو اعتراضات ہفت روزہ پیام گجرات میں شائع کئے تھے حضرت سید ابوالکمال بقی نوشاہی مدظلہ اس کتاب میں ان کے اعتراضات کی دہجیاں اڑا دی ہیں۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب قیمت فی جلد پانچ روپے۔

### ۶۔ تنبیہ الجہول

اس کتاب میں حضرت سید ابوالکمال بقی نوشاہی مدظلہ نے شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کے رایہ فیض القادریہ فی سلسلۃ انوشاہیہ کا علمی تجزیہ کر کے ثابت کیا ہے کہ فیض القادریہ کے مصنف نے یہ راہ لکھ کر اپنی ملیت کا پردہ فاش کیا ہے اور اس کے منہ جات خانہ فی زیات کتاب سلسلۃ اقداریہ یعنی حقائق کے بالکل خلاف ہیں اس لئے قطعا قابل اتنا دہیا کتابت و طباعت دیدہ زیب قیمت ایک روپہ

### ۷۔ رفت اکبر یا برگردہ انصیا

۷۔

اس رسالہ میں سید ابوالکمال بقی نوشاہی نے ایک سو ستاسو کتب کے حوالہ جات سے ثابت کیا ہے کہ لفظ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نیز سہا یہ کیسے استعمال کرنا جائز ہے۔

شفاست ۱۰ صفحات قیمت درود پے

### ۸۔ دواع البرکات فی تحقیق السادات

۸۔

یہ کتاب سلسلہ سیادت نوشاہیہ پر ایک مبسوط دستاویز ہے اس سیادت علویہ کے موضوع پر پہلی کتاب ہے حضرت سید ابوالکمال بقی نوشاہی نے ۲۲۲ کتب کے حوالہ جات سے الفاظ اہل بیت، آل محمد اور سید کی حقیقت تحقیق کر کے ایک بڑی علمی خدمت سر انجام دی ہے۔ علامہ موصوف نے اس کتاب میں لاف قاہرہ سے ثابت کیا ہے کہ مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ صرح العقب سید ہیں حضرت مصنف علام نے یہ کتاب لکھ کر منکرین سیادت نوشاہیہ کے منہ پر ہمیشہ کے لئے مہر سکوت ثبت کر دی ہے۔ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن زیر طباعت ہے۔ قیمت فی جلد دس روپے۔

### ۹۔ سلسلہ نوشاہیہ کا تعارف

۹۔

یہ رسالہ سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کے شاخین کا مختصر تذکرہ ہے حضرت سید ابوالکمال بقی نوشاہی اس رسالہ میں مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری کے

حالات بیان کرنے کے علاوہ مخدوم سید نوٹ محمد بنگی، حضرت سید مبارک شاہ  
قطب المومنین حضرت محمد معروف نوشاہی بیشیخ المشائخ حضرت سخی شاہ سیمان لوری،  
محمد شاہ غلام حضرت سید محمد ہاشم شاہ دیدار، حضرت سید محمد سعید شاہ، مولانا حضرت سید  
بنو خرد، سید شاہ عمر بخش، رسولگڑی بنو خرداری، پیر مکن شاہ لاسوری بنو خردارنا  
سید حسن غلام بنو خرداری، سید نعم الدین نوشاہی ہاشمی، سید نور علی مجذوب، سید  
نوشاہی ہاشمی، حافظ سید قرا الدین نوشاہی ہاشمی، قطب المستکین سید غلام محمد شاہ  
نوشاہی ہاشمی، حضرت سید بابا الدین نوشاہی ہاشمی، معینی، الی سرکار سید محمد ہاشمی  
نقیبہ علم حضرت سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی، سید حسن محمد شاہ عارف نوشاہی  
سرکار بحر العلوم حضرت سید احمد دین شاہ نوشاہی ہاشمی، قطب القلاب سید  
پران محمد شاہ نوشاہی ہاشمی اور مبلغ اسلام سید معروف مین شاہ نوشاہی ہاشمی کا  
بھی مختصر ذکر کیا ہے

اسے سالہ کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اب دوسرا ایڈیشن زیر طبع  
ہے قیمت فی جلد :- ۵۵ روپے

## تذکرہ نوشاہی اور اس کا مصنف

۱۰ اسے سالہ میں سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے تذکرہ نوشاہی کی ان  
عبارتوں کی نشاندہی کی ہے جو سالہ الامجاز مصنف مرزا احمد گیلانی نویں ششماں  
کی گئی ہیں۔

## تحقیق مزار قدس حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہ

جنابہ شریفہ احمد ساہنپالی کے اس غلط دعویٰ کی کردہ حد عالیہ حضرت  
نوشہ گنج بخش ان کے سکونی گاؤں ساہنپال میں واقع ہے دلائل قاسمہ سے تردید  
رکے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش کا مزار نہ پہلے کسی ددریں  
ساہنپال میں تھا اور نہ ہی اب ہے بلکہ آپ کا مزار ضریح پاک موضع زلی شریف  
میں ہے یہ موجود ہے حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے یہ رسالہ لکھ کر جناب  
شریفہ احمد صاحب ساہنپال کی خدمت پر ہمیشہ کے لئے ہر سکوت خست کر دی ہے  
اور انکی اس غلط بیانی کو طشت از بام کر دیا ہے۔

## اذکار نوشاہیہ کا علمی تجزیہ

۱۲ حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے اس رسالہ میں جناب  
شریفہ احمد صاحب شرافت کی ان تاریخی اور واقعاتی غلطیوں کی نشاندہی کی  
ہے جو ان سے اذکار نوشاہیہ میں سرزد ہوئی ہے۔

## کشف الاسرار

۱۳

جناب شریفہ احمد صاحب شرافت ساہنپالی نے کتب سلسلہ رسالہ الامجاز، ثواب المناقب  
گلزار نوشاہی، اذکار راہ برادر تحائف قدسیہ، کنز الرحمت اور زینت الفقرا میں جو تحریف  
کی ہے اس رسالہ میں انکی مخرغانہ کاروائیوں کا نہایت تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

## تختہ الاصفیاء فی احوال الانبیاء علیہ السلام

۱۴۔ اس کتاب میں ہے حضرت سید ابوالکمال برحق نوشاہی نے مشائخین قادریہ نوشاہیہ کے حالات زندگی اور کرامات کا تفصیل سے ذکر کیا ہے کتاب کے آغاز میں تصوف کے موضوع پر ایک مبسوط دیباچہ شامل ہے۔

## جو اہل نوشاہیہ

۱۵۔

مشائخین سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کے حالات زندگی پر ایک مبسوط کتاب  
حضرت سید ابوالکمال برحق نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کی  
عظیم الشان خدمت سرانجام دی ہے یہ مبارک کتاب مشائخین قادریہ نوشاہیہ  
کے حالات زندگی پر مشتمل ہے اس کا تین جلدیں ہیں۔

جلد اول :- اس میں نبی کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
لیکر حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری صلوٰۃ اللہ علیہ کے سلسلہ تک مشائخین قادریہ  
کا سلسلہ وار ذکر ہے۔

جلد دوم :- اس میں ہے حضرت سید نوش گنج بخش قدس سرہ کا تفصیلی تذکرہ ہے  
جلد سوم :- اس میں حضرت نوش گنج بخش کے بلا واسطہ اور بالواسطہ  
تلمذ کا مبسوط تذکرہ ہے۔

## چک سوار شریف اور اسکے مضافات

۱۶۔

یہ کتاب چک سوار شریف اور اس کے مضافات کی بڑی جامع تاریخ ہے اس میں  
حضرت مصنف مدظلہ نے صاحب علم اور تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کیلئے  
نہایت مفید تاریخی معلومات فراہم کی ہیں۔ اس کتاب میں علاقہ کے مشہور بزرگوں  
خانقاہوں، دینی درسگاہوں، علماء، شعراء اور چند مشہور شخصیتوں کا تذکرہ  
تفصیل سے کیا گیا ہے مصنف علام نے علاقہ کے رسم و رواج سے متعلق  
بھی روشنی ڈالی ہے۔ نیز اس میں علاقہ کی تمام اقوام کا ذکر بھی نہایت تفصیل  
سے کیا ہے کتاب میں اس علاقہ میں پیدا ہونے والی بڑی بوٹیوں کے نام  
اور ان کے خواص بھی درج ہیں مصنف نے یہ کتاب لکھ کر بہت بڑی  
علمی اور ادبی خدمت سرانجام دی ہے۔

## نفسی کتابیں

۱۷۔

جناب شریف احمد ساہنپالی نے رسالہ گنج الاسرار کے آخر میں اپنے آباؤ اجداد کے نام  
جو نفسی کتابیں منسوب کی ہیں ان سالہ میں ان کی نشاندہی کی گئی ہے۔

## خدا کے سخن کے دروپ

۱۸۔

اس رسالہ میں جناب شریف احمد صاحب ساہنپالی کی تضاد بیانی کا ذکر ہے  
حضرت مصنف نے ان کی اپنی تحریروں سے ان کی تضاد بیانی کے ثبوت فراہم کئے ہیں  
۹۔

## مسئلہ خلافت نوشاہیہ

اسم رسالہ میں حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے کتب سلسلہ اور نامذانی مخطوطات سے سیول دلائل پیش کر کے ثابت کر دیا ہے کہ حضرت سید ہاشم شاہ دریا دل حضرت مجدد اعظم سید نوشہ گنج بخش کے پہلے سجادہ نشین تھے اور جناب شریف احمد ساہنوی نے خلافت ہاشمیہ کے خلاف اپنی کتاب اذکار نوشاہیہ میں جو فرضی حوالجات پیش کئے ہیں حضرت مصنف علام نے اس کتاب میں انکے پرچے اڑائیے ہیں۔

## مسئلہ سیادت نوشاہیہ

اسم رسالہ میں مصنف علام نے دو سو سے زائد کتب کے حوالجات ثابت کیا ہے کہ مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش صحیح النسب سید ہیں۔

## السِّيَادَةُ الْعُلَوِيَّةُ

حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے اپنی اس کتاب میں تین سو سے زائد کتب کے حوالجات سے ثابت کیا ہے کہ جناب امیر المومنین سید الامام دات علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سادات کے شرف سے شرف ہیں اور ان کی تمام اولاد سید ہے

## ۲۲ حضرت نوشہ گنج بخش اول ان سجادہ نشین

اسم رسالہ میں دلائل قاطعہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش کے سجادہ نشین ان کے فرزند اصغر سید محمد ہاشم دریا دل تھے اور انکے بعد خاندان عالیہ کی سجادہ نشینی کا شرف ان کی اولاد کو حاصل ہوا۔ اس کتاب میں مصنف علام نے شریف احمد شرافت ساہنوی کے اس دعوے کی نہایت محققانہ انداز سے تردید کی ہے جو اس نے اپنے رسالہ اذکار نویہ میں اپنے آباد اجداد کے لئے خاندان عالیہ کی سجادہ نشینی سے متعلق کیا ہے۔

## ۲۳ آثار شرافت کا تجزیم

جناب اقبال مجددی نے شریف احمد صاحب شرافت ساہنوی کے حالات اور ان کی فہرست تصنیفات پر مشتمل احوال آثار شرافت نوشاہی نامی جو رسالہ لکھا تھا۔ حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے اپنے اس رسالہ میں اس کے غلط مندرجات کی فٹ نڈی کی ہے نیز شرافت صاحب کی تصنیف کردہ کتابوں کی علمی حیثیت سے بھیجہ آگاہ کیا ہے۔



## ۲۴- حضرت عباس اور انکی اولاد

اسے رسالہ میں حضرت سید ابوالکمال برقمہ نوشاہی نے کتب تاریخ اور انساب سے ثابت کیا ہے کہ حضرت عباس مہدیار بن حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی اولاد ان کے فرزند ارجمند حضرت سید عبید اللہ مدنی کی نسل سے باقی ہے مصنف علام نے اس سلسلہ میں ناقابل تردید دلائل فراہم کئے ہیں۔

## ۲۵- شجرہ نسب حضرت نوشہ گنج بخش

اسے رسالہ میں حضرت سید ابوالکمال برقمہ نوشاہی نے ام سلمہ نوشاہیہ مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج کا شجرہ نسب نہایت مدلل طریقہ سے تحریر کیا ہے سینکڑوں مطلوبہ اور قلمی شجروں سے یہ رسالہ مرتب کیا گیا ہے۔

## ۲۶- اولیائے میرپور

اسے کتاب میں حضرت سید ابوالکمال برقمہ نوشاہی نے ضلع میرپور آزاد کشمیر کے ادیانہ کا ذکر نہایت تفصیل سے کیا ہے یہ کتاب سرکار بحر العلوم، حضرت قطب الاقطاب، سید چیران محمد شاہ نوشاہی، سید فضل شاہ قلندر نوشاہی، سید امجدین شاہ نوشاہی، سائن غلام شاہ نوشاہی، سائن لاہ مجذوب پیر پھون شاہ قادسی، سائن فضل مجذوب، سائن ثبوت شاہ قادری

شاہ بلند عرف درویشاپ، میاں محمد یوسف مجذوب، حضرت پیر شاہ غازی دہری پانی حضرت میان محمد بخش قادری، صنف یوسف الملوک، سید غلام قادر شاہ، سیدہ حسن بی بی، سیدہ ام البرکات اور مائی طوطی مجذوبہ کے حالات پر مشتمل ہے۔

## ۲۷- آثار الصالحین

اسے رسالہ میں جہلم، میرپور، راولپنڈی، کیمبل پور، پشاور، گجرات، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، ملتان، لائل پور، لاہور، سیالکوٹ اور سرگودھا کے علاقہ میں جن بزرگوں کے مزار ہیں ان کا مبسوط تذکرہ ہے۔

## ۲۸- نوشاہی خالق ہیں

اسے رسالہ میں حضرت سید ابوالکمال برقمہ نوشاہی نے خاندان نوشاہی کی چند مشہور خالقاہوں کا ذکر کیا ہے۔

## ۲۹- شریف احمد ساہنپالی اور اسکی سجادہ نشینی

اسے رسالہ میں شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کے اس غلط دعویٰ کی کہ وہ خاندانہ عالیہ حضرت سید نوشہ گنج بخش کے سجادہ نشین ہیں تردید کی گئی ہے، اور دلائل قاہرہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ ان کا یہ دعویٰ قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے۔